

حُسنِ اخلاق کے فضائل پر مشتمل 200 مستند احادیث کا مجموعہ



مَکَارِمُ الْاِخْلَاقِ

ترجمہ بنام

حُسنِ اخلاق

مؤلف: حضرت سیدنا امام ابوقاسم سلیمان بن احمد طبرانی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَالِي
(الْمُتَوَفَّى ۳۶۰ھ)

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
StC1286



الْعَالَمِيَّة
(دعوتِ اسلامی)

حُسنِ اخلاق کے فضائل پر مشتمل 200 مستند احادیث کا مجموعہ

مَكَارِمُ الْأَخْلَاقِ

ترجمہ بنام

حُسنِ اخلاق

مؤلف:

حضرت سیدنا امام ابوقاسم سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَالِی
(الْمُتَوَفَّى ۳۶۰ھ)

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

یادداشت

دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمائیے۔ ان شاء اللہ عزوجل علم میں ترقی ہوگی۔

[illegible]

فہرست

نمبر شمار	مضامین	نمبر شمار	مضامین
41	مظلوم کی مدد کرنے کی فضیلت	3	اس کتاب کو پڑھنے کی نیتیں
42	ظالم کو ظلم سے روکنے کا بیان	4	المدينة العلمیہ کا تعارف
42	نادان کو روکنے کا بیان	6	پہلے اسے پڑھ لیجئے
	مسلمانوں کی مدد اور ان کی ضرورت پوری کرنے کی فضیلت	10	تعارف مصنف
43	کسی کی پریشانی دور کرنے کی فضیلت		تلاوت قرآن مجید، ذکر اللہ کی کثرت، زبان کے قفل مدینہ، مساکین سے محبت اور ان کی ہم نشینی کے فضائل
47	کمزوروں کی کفالت کرنے کی فضیلت	14	حسن اخلاق کی فضیلت
49	یتیموں کی کفالت کرنے کی فضیلت	15	نرم مزاجی، خوش اخلاقی اور عاجزی کی فضیلت
51	لاوارث بچوں کی تربیت اور ان کے بڑے ہونے تک ان پر خرچ کرنے کی فضیلت	19	لوگوں سے خندہ پیشانی سے ملنے کی فضیلت
55	حسن سلوک کی فضیلت	20	مسلمان بھائی کے لئے مسکرائے کی فضیلت
55	اچھے اعمال کرنے کی فضیلت	21	نرمی اور بردباری کی فضیلت
59	مسلمان پر ظلم کرنے کی مذمت	22	صبر و سخاوت کی فضیلت
60	مسلمان بھائی کی جائز سفارش کرنے کی فضیلت	24	غصے کے وقت خود پر قابو پانے کی فضیلت
62	مسلمان کی عزت کا تحفظ اور اس کی مدد کرنے کی فضیلت	26	رحم اور نرم دلی کی فضیلت
64	لوگوں سے محبت کرنے کی فضیلت	27	غصہ پی جانے کی فضیلت
66	راہِ خدا کے لشکروں کی مدد کرنے کی فضیلت	30	لوگوں سے درگزر کرنے کی فضیلت
66	حاجی کی مدد کرنے اور روزہ افطار کرانے کی فضیلت	32	مسلمانوں کی خیر خواہی کی فضیلت
67	چھوٹوں پر شفقت، بڑوں کی عزت اور علما کا احترام کرنے کی فضیلت	36	دل کی پاکیزگی اور مسلمانوں کے کینہ سے بچنے کی فضیلت
68	علماء کے لئے مجلس کشادہ کرنے کی فضیلت	37	لوگوں میں صلح کرانے کی فضیلت
69		40	ادائیگی حقوق کی فضیلت
		41	

87	مسائے کے حقوق کا بیان	70	مسلمان بھائی کو نکیہ پیش کرنے کی فضیلت
91	ماخذ و مراجع	71	کھانا کھلانے کی فضیلت
93	المدینۃ العلمیہ کی کُتب کا تعارف	86	مسلمان بھائی کو لباس پہنانے کی فضیلت



..... نیکیوں کا ذخیرہ ﴿﴾

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

ﷺ اور رسول عَزَّوَجَلَّ صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشنودی کے حصول اور باکردار مسلمان بننے کے لئے ”دعوتِ اسلامی“ کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ سے ”مدنی انعامات“ نامی رسالہ حاصل کر کے اس کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کیجئے۔ اور اپنے اپنے شہروں میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندیِ وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سنتوں کی بہاریں لٹٹئے۔ دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے لئے بے شمار مدنی قافلے شہر بہ شہر، گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں آپ بھی سنتوں بھرا سفر اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے ”نیکیوں کا ذخیرہ“ اکٹھا کریں۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنی زندگی میں حیرت انگیز طور پر ”مدنی انقلاب“ برپا ہوتا دیکھیں گے۔



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
”اچھے اخلاق اپناؤ“ کے 14 حُرُوف کی نسبت سے

اس کتاب کو پڑھنے کی ”14 نیتیں“

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ”نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِہٖ یعنی مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔“ (المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)
دومَدنی پھول: ﴿۱﴾ بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
﴿۲﴾ جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار حمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوذ و ﴿۴﴾ تسمیہ سے آغاز کروں گا (اسی صفحہ پر اوپر دی ہوئی دو عربی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل ہو جائے گا)۔
﴿۵﴾ قرآنی آیات اور ﴿۶﴾ احادیث مبارکہ کی زیارت کروں گا ﴿۷﴾ رضائے الہی کے لیے اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالعہ کروں گا۔ ﴿۸﴾ حَتّٰی الْوُسْعِ اِس کا باؤضو اور قبلہ رُو مطالعہ کروں گا۔ ﴿۹﴾ جہاں جہاں ”اللّٰہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عزّوجلّ اور ﴿۱۰﴾ جہاں جہاں ”سرکار“ کا اسم مبارک آئے گا وہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پڑھوں گا۔ ﴿۱۱﴾ (اپنے ذاتی نسخے پر) عند الضرورت خاص خاص مقامات انڈر لائن کروں گا ﴿۱۲﴾ دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ ﴿۱۳﴾ اس حدیث پاک ”تَهَادَوْا تَحَابُّوْا“ ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ (موطأ امام مالک، ج ۲، ص ۴۰۷، الحدیث: ۱۷۳۱) پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسب توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفہ دوں گا۔ ﴿۱۴﴾ کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا۔

(مصنف یا ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اغلاط صرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

المدینه العلمیۃ

از: شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ
مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ
الحمد لله على احسانه وبفضل رسوله صلى الله تعالى عليه وسلم تبليغ قرآن
وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ نیکی کی دعوت، احیائے سنت
اور اشاعتِ علم شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مصمم رکھتی ہے، ان تمام
امور کو بحسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے
جن میں سے ایک مجلس ”المدینۃ العلمیۃ“ بھی ہے جو دعوتِ اسلامی
کے علما و مفتیانِ کرام کثرتُہم اللہ السلام پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی
اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

- | | |
|-------------------------|--------------------|
| (۱) شعبہ کتب اعلیٰ حضرت | (۲) شعبہ درسی کتب |
| (۳) شعبہ اصلاحی کتب | (۴) شعبہ تراجم کتب |
| (۵) شعبہ تفتیش کتب | (۶) شعبہ تخریج |

”المدینۃ العلمیۃ“ کی اولین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت،
عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانہ شمعِ رسالت، مُجَدِّدِ دین و ملت، حامیِ سنت،
ماتنیِ بدعت، عالمِ شریعت، پیرِ طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا
الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کی گراں مایہ تصانیف

کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتّٰی الوُسْع سہل اُسْلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ”دعوتِ اسلامی“ کی تمام مجالس بشمول ”المدينة العلمية“ کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عمل خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرِ اشہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

(آمین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ)



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ



پہلے اسے پڑھ لیجئے!

ایک شخص نے حضور نبی پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے حسنِ اخلاق کے متعلق سوال کیا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ
وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿۱۹۹﴾

(پ ۹، الاعراف: ۱۹۹) منہ پھیر لو۔

پھر ارشاد فرمایا: ”حَسَنُ خُلُقٍ یہ ہے کہ تم قطعِ تعلق کرنے والے سے صلہ رحمی کرو، جو تمہیں محروم کرے اسے عطا کرو اور جو تم پر ظلم کرے اسے مُعَاف کر دو۔“ (۱)

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مبارک رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ ”خندہ پیشانی سے ملاقات کرنے، خوب بھلائی کرنے اور کسی کو تکلیف نہ دینے کا نام حسنِ اخلاق ہے۔“ (۲)

پیارے اور محترم اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کا ایک اور مقصد یہ بھی ہے کہ لوگوں کے اخلاق و معاملات کو دُرست کریں۔ ان کے اندر سے بُرے اخلاق کی

①..... احیاء علوم الدین، کتاب ریاضۃ النفس..... الخ، بیان فضیلة حسن الخلق..... الخ،

ج ۳، ص ۶۱۔

②..... سنن الترمذی، کتاب البر والصلہ، باب ما جاء فی حسن الخلق، الحدیث: ۲۰۱۲،

ج ۳، ص ۴۰۴۔

جڑیں اکھاڑیں اور ان کی جگہ بہترین اخلاق پیدا کریں۔ چنانچہ، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے قول و عمل سے تمام اچھے اخلاق کی فہرست مرتب فرمائی اور پوری زندگی اور زندگی کے تمام شعبوں پر اسے نافذ کیا اور ہر طرح کے حالات میں ان پر کاربند رہنے کی ہدایت کی۔

حُسْنِ اخْلَاق کی نعمت صرف سعادت مندوں کا حصہ ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خاص الخاص انعام ہے اور حُسْنِ اخْلَاق میں حسن ہی حسن ہے جبکہ بد اخلاقی میں کراہیت ہی کراہیت ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

ہے فلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں
 زیر نظر رسالہ ”حُسْنِ اخْلَاق“ دنیائے اسلام کے عظیم مجدد حضرت
 سیدنا امام ابوقاسم سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَالِی کی شاہکار تالیف
 ”مُکَارِمُ الْأَخْلَاق“ کا ترجمہ ہے۔ جس میں سیدنا امام طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ
 الْوَالِی نے اخلاق کے مختلف شعبوں کے متعلق احادیث مبارکہ جمع فرمائی ہیں۔
 امید واثق ہے کہ یہ رسالہ شب و روز انفرادی کوشش میں مصروف رہنے والے
 اسلامی بھائیوں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ لہذا حُسْنِ اخْلَاق
 اپنانے اور اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت و
 فرمانبرداری پر استقامت پانے اور ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش“
 کا مقدس جذبہ اُجاگر کرنے کے لئے خود بھی اس رسالے کا مطالعہ کیجئے اور حسبِ
 استطاعت مکتبہ المدینہ سے ہدیہ حاصل کر کے دوسروں کو بطور تحفہ پیش کیجئے۔ اس

ترجمہ میں جو بھی خوبیاں ہیں وہ یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عطاؤں، اولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللہ السَّلام کی عنایتوں اور شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی پر خلوص دعاؤں کا نتیجہ ہے اور جو خامیاں ہیں ان میں ہماری کوتاہی کا دخل ہے۔

ترجمہ کرتے ہوئے درج ذیل اُمور کا خصوصی طور پر خیال رکھا گیا ہے:

..... سلیس اور با محاورہ ترجمہ کیا گیا ہے تاکہ کم پڑھے لکھے اسلامی بھائی بھی سمجھ سکیں۔

..... آیاتِ مبارکہ کا ترجمہ اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن کے ترجمہ قرآن ”کنز الایمان“ سے لیا گیا ہے۔

..... آیاتِ مبارکہ کے حوالے نیز حتی المقدور احادیث و اقوال وغیرہ کی نتخارج کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

..... بعض مقامات پر مفید و ضروری حواشی کا التزام کیا گیا ہے۔

..... مشکل الفاظ پر اعراب لگانے کی سعی بھی کی گئی ہے۔

..... مشکل الفاظ کے معانی ہلالین (.....) میں لکھنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

..... علاماتِ ترقیم (رموزِ اوقاف) کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ہمیں ”اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش“ کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں میں سفر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول

مجلس المدینۃ العلمیۃ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

(اٰمِنْ بِجَاهِ النَّبِيِّ الْاَمِينِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم)

شعبہ تراجم کتب (مجلس المدینۃ العلمیۃ)



فضائل قرآن کریم

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

”یہ قرآن مجید اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ضیافت ہے تو تم اپنی استطاعت کے مطابق اُس کی ضیافت قبول کرو۔ بے شک یہ قرآن مجید، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مضبوط ری، نورِ مبین، نفع بخش شفا، جو اسے اختیار کرتا ہے اس کے لئے ڈھال اور جو اس پر عمل کرے اُس کے لئے نجات ہے۔ یہ حق سے نہیں پھرتا کہ اس کے ازالے کے لئے تھکنا پڑے اور یہ ٹیڑھی راہ نہیں کہ اسے سیدھا کرنا پڑے۔ اس کے فوائد ختم نہیں ہوتے اور کثرتِ تلاوت سے پرانا نہیں ہوتا (یعنی اپنی حالت پر قائم رہتا ہے)۔ تو تم اس کی تلاوت کیا کرو اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں ہر حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں عطا فرمائے گا۔ میں نہیں کہتا کہ ”الم“ ایک حرف ہے بلکہ ”الف“ ایک حرف ”لام“ ایک حرف اور ”میم“ ایک حرف ہے۔“ (المستدرک، الحدیث: ۲۰۸۴، ج ۲، ص ۲۵۶)

تعارفِ مُصَنِّف

نام و نسب:

آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کَا نام نامی اسم گرامی سلیمان بن احمد بن ایوب مطیر لخمی طبرانی ہے۔ کنیت ابو قاسم ہے اور امام طبرانی کے نام سے مشہور ہیں۔

ولادت و باسعادت:

آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ صَفْرُ الْمُنْظَر 260 ھ میں طبریہ میں پیدا ہوئے۔
علمی زندگی:

آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے بچپن ہی سے علم حاصل کرنا شروع فرمادیا تھا۔ چنانچہ، طبریہ میں حضرت سیدنا احمد بن مسعود مقدسی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی سے احادیث کی سماعت کی اس وقت عمر شریف 13 سال تھی۔ پھر ملک شام منتقل ہو گئے جہاں آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے علم حدیث کے ماہر و نقاد محدثین سے سماعت حدیث کی پھر 280 ھ میں مصر کی جانب سفر اختیار فرمایا۔ 282 ھ میں یمن۔ 283 ھ میں مدینہ منورہ زَاذَہَا اللہُ شَرَفَاو تَغْطِیْمَا کی جانب سفر کیا۔ پھر مکہ مکرمہ زَاذَہَا اللہُ شَرَفَاو تَغْطِیْمَا سے ہوتے ہوئے دوبارہ یمن تشریف لے آئے۔ 285 ھ میں مصر لوٹ آئے اور 287 ھ میں عراق کا سفر فرمایا۔ ان تمام سفروں کے دوران کچھ وقت ائمہ حدیث سے حدیث کی سماعت کا شرف حاصل کیا پھر فارس منتقل ہو گئے اور تادم وفات وہیں قیام پذیر رہے۔

اساتذہ کرام:

حضرت سیدنا امام ذہبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْوَالِی "تَذْکِرَةُ الْحُفَظَات" میں فرماتے ہیں کہ "حضرت سیدنا سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْوَالِی کے اساتذہ کی تعداد ایک ہزار سے زائد ہے۔" حضرت سیدنا امام طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْوَالِی کے شاگرد رشید حضرت سیدنا امام ابو نعیم اصفہانی قُدْسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی "حِلْیَةُ الْأَوْلِیَاء" میں فرماتے ہیں کہ "آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے بے شمار اکابر علمائے اُحدیث روایت کی ہیں۔ چند مشہور شُیُوْخ کے اسماء گرامی یہ ہیں:

- (۱)..... حضرت سیدنا علی بن عبدالعزیز بغوی (۲)..... حضرت سیدنا ابو مسلم کشی (۳)..... حضرت سیدنا محمد بن عبداللہ حضرمی (۴)..... حضرت سیدنا عبداللہ بن احمد بن حنبل (۵)..... حضرت سیدنا اسحاق بن ابراہیم دبری (۶)..... حضرت سیدنا یوسف بن یعقوب قاضی اور (۷)..... حضرت سیدنا محمد بن عثمان بن ابی شیبہ رَحْمَتُہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن۔

تلامذہ:

- بے شمار تشذگانِ علم نے آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے بحرِ علم سے اپنی پیاس بجھائی جن میں سے چند کے اسماء گرامی یہ ہیں: (۱)..... حضرت سیدنا حافظ احمد بن موسی بن مردویہ (۲)..... حضرت سیدنا حافظ محمد بن احمد بن احمد جارودی (۳)..... حضرت سیدنا حافظ محمد بن اسحاق بن محمد بن یحییٰ اصبہانی اور (۴)..... حضرت سیدنا حافظ محمد بن ابو علی احمد بن عبدالرحمن ہمدانی

ذکو انی رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ۔ نیز آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے بعض
شُیُوخ نے بھی آپ سے روایات لی ہیں۔

تصنیف و تالیف:

آپ رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے کثیر کتب تصنیف فرمائی ہیں جن میں سے چند
کے نام درج ذیل ہیں: (۱)..... الْمُعْجَمُ الْكَبِيرُ (۲)..... الْمُعْجَمُ الْأَوْسَطُ
(۳)..... الْمُعْجَمُ الصَّغِيرُ (۴)..... (زیر نظر رسالہ) مَكَارِمُ الْأَخْلَاقِ (۵) كِتَابُ
الْأَوَائِلِ (۶)..... كِتَابُ الْأَحَادِيثِ الطُّوَالِ (۷)..... كِتَابُ الدُّعَاءِ۔

تعریفی کلمات:

حضرت سیدنا امام سمعانی قَدِسَ سِرُّهُ النُّورَانِی ”الْأَنْسَاب“ میں فرماتے ہیں
کہ ”حضرت سیدنا امام طبرانی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَالِی اپنے زمانے کے حافظ الحدیث
تھے۔ علم حدیث کے حُصُول کے لئے مختلف ممالک کا سفر اختیار فرمایا اور بے شمار
شُیُوخ سے ملاقات کی اور حفاظ حدیث سے مذاکرہ کیا۔ پھر عمر کے آخری ایام میں
اصہبان میں سکونت اختیار فرمائی اور کثیر کتب تصنیف فرمائیں۔“

حضرت سیدنا امام ابن عساکر رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ”تاریخ دمشق“ میں
فرماتے ہیں کہ ”حضرت سیدنا امام طبرانی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَالِی کثیر احادیث حفظ
کرنے اور احادیث کے حُصُول کے لیے سفر کرنے والوں میں سے ایک ہیں۔“

حضرت سیدنا امام ابن عماد عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْجَوَاد ”شَلُّوْا ثَ النَّهْب“ میں فرماتے ہیں
کہ ”حضرت سیدنا امام طبرانی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَالِی قابلِ اعتماد اور سچے محدث تھے۔ قوی
حافظہ کے مالک اور علل و رجال حدیث اور ابواب کی کامل بصیرت رکھنے والے تھے۔“

وصال:

علم و عمل کا یہ حسین پیکرِ علم کے موتی لوٹاتے اور علم کے پیاسوں کو سیراب کرتے ہوئے
ماہ ذوالقعدہ 360ھ میں دارفانی سے دار بقا کی جانب کوچ کر گیا۔

(اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ)

﴿اللَّهُ غَزَوْ جَلَّ اِنْ اِنْ پَرَحْمَتْ هُوَ اَوْرَانِ كَ صَدَقَ هَمَارِ مُغْفِرَتِ هُوَ۔ آمِنْ﴾



حدیثِ قدسی

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 54 صفحات پر
مشتمل کتاب، ”نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیلہ احادیثِ رسول“ صفحہ 51 تا 52 پر
ہے: اللہ غَزَوْ جَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اے ابنِ آدم! جس نے ہنس ہنس کر گناہ کئے میں اسے رُلا رُلا کر جہنم میں ڈالوں
گا اور جو میرے خوف سے روتا رہا میں اسے خوش کر کے جنت میں داخل کروں گا۔

اے ابنِ آدم! کتنے غنی ایسے ہیں جو روزِ حساب محتاجی و مفلسی کی تمنا کریں گے؟

❁..... کتنے بے رحم ایسے ہیں جنہیں موت ذلیل و رسوا کر دے گی؟

❁..... کتنی شیریں چیزیں ایسی ہیں جنہیں موت تلخ کر دے گی؟

❁..... نعمتوں پر کتنی خوشیاں ایسی ہیں کہ جنہیں موت گدلا کر دے گی؟

❁..... کتنی خوشیاں ایسی ہیں جو اپنے بعد طویل غم لائیں گی؟

(مجموعۃ رسائل الامام الغزالی، المواعظ فی الاحادیث القدسیۃ، ص ۵۷۷)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

تلاوت قرآن مجید، ذکر اللہ کی کثرت، زبان کے قفل مدینہ، مساکین سے محبت اور اُن کی ہم نشینی کے فضائل

﴿1﴾..... حضرت سیدنا ابوذر غفاری رَضِيَ اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کوئی نصیحت فرمائیے۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”میں تمہیں خوفِ خدا کی نصیحت کرتا ہوں۔ بے شک یہ تیرے دین کی اصل ہے۔“ میں نے عرض کی: ”اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”قرآن مجید کی تلاوت اور ذکر اللہ کثرت سے کیا کرو کہ یہ تمہارے لئے آسمانوں اور زمین میں نور ہوں گے۔“ میں نے عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کچھ اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”جہاد کو اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ یہ میری اُمت کی رہبانیت (۱) ہے۔“ میں نے عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کچھ اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”کم ہنسا کرو کہ زیادہ ہنسنا دلوں کو مردہ اور چہرے کو بے نور کر دیتا ہے۔“ میں نے عرض کی: ”مزید نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”اچھی بات کے علاوہ خاموش ہی رہو کہ خاموشی تمہارے شیطان سے ڈھال اور دینی کاموں میں تمہاری مددگار ہے۔“

①..... عبادت و ریاضت میں مبالغہ کرنے اور لوگوں سے دور رہنے کو رہبانیت کہتے ہیں۔

(تفسیر بیضاوی، ج ۲۷، تحت الاية: ۲۷، ج ۵، ص ۳۰۵)

میں نے عرض کی: ”کچھ اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”(دنیاوی معاملات میں) اپنے سے ادنیٰ کو دیکھو اعلیٰ کی طرف مت دیکھو کیونکہ یہ عمل اس سے بہتر ہے کہ تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت کو حقیر جاننے لگو۔“ میں نے عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کچھ اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”مساکین سے محبت کرو اور اُن کی صحبت اختیار کرو۔“ میں نے عرض کی: ”مزید نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”حق بات کہو اگرچہ کڑوی ہو۔“ میں نے عرض کی: ”کچھ اور بھی ارشاد فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”رشتہ داروں سے تعلق جوڑو اگرچہ وہ تم سے قطع تعلق کریں۔“ میں نے عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کے معاملہ میں کسی کی ملامت سے خوف زدہ نہ ہونا۔“ میں نے عرض کی: ”اور نصیحت فرمائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔“ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر مارا اور ارشاد فرمایا: ”اے ابوذر! تدبیر جیسی کوئی عقل مندی نہیں، گناہوں سے بچنے جیسی کوئی پرہیز گاری نہیں اور حُسنِ اخلاق جیسی کوئی شرافت نہیں۔“ (۱)

حَسَنُ اخْلَاقٍ کی فضیلت

﴿2﴾..... امیر المومنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہُہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ ”حضور نبی اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک بندہ حسنِ اخلاق کے ذریعے دن میں روزہ رکھنے اور

①..... الترغیب والترہیب، کتاب القضاء، باب الترهیب من الظلم ودعاء المظلوم،

الحديث: ۲۴، ج ۳، ص ۱۳۱.

رات میں قیام کرنے والوں کے درجے کو پالیتا ہے اور کبھی بندے کو متکبر و سرکش لکھ دیا جاتا ہے حالانکہ وہ اپنے گھر والوں کے علاوہ کسی کا بھی مالک نہیں ہوتا۔“ (۱)

﴿3﴾..... اُم المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم، رَءُوفٌ رَحِیمٌ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بندہ حُسْنِ اخلاق کی وجہ سے تہجد گزرا اور سخت گرمی میں روزے کے سبب پیاسا رہنے والے کے درجے کو پالیتا ہے۔“ (۲)

﴿4﴾..... حضرت سیدنا ابودرداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”میزانِ عمل میں حُسْنِ اخلاق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں۔“ (۳)

﴿5﴾..... حضرت سیدنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں تم میں سب سے بہتر شخص کے بارے میں خبر نہ دوں؟“ ہم نے عرض کی: ”کیوں نہیں۔“ ارشاد فرمایا: ”وہ جو تم میں سے اچھے اخلاق والا ہے۔“ (۴)

﴿6﴾..... حضرت سیدنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بروزِ قیامت تم

①..... المعجم الاوسط، الحديث: ۶۲۷۳-۶۲۸۳، ج ۴، ص ۳۶۹-۳۷۲.

②..... الاستذکار للقرطبی، باب ماجاء فی حسن الخلق، الحديث: ۱۶۷۲، ج ۸، ص ۲۷۹.

③..... سنن ابی داؤد، باب فی حسن الخلق، الحديث: ۴۷۹۹، ج ۴، ص ۳۳۲.

④..... الترغیب والترہیب، کتاب الادب، باب الترغیب فی الخلق الحسن..... الخ،

الحديث: ۴۰۷۱، ج ۳، ص ۳۳۰.

میں سے مجھے زیادہ محبوب اور میری مجلس میں زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو اچھے اخلاق والے اور عاجزی اختیار کرنے والے ہوں گے، وہ لوگوں سے اور لوگ ان سے محبت کرتے ہیں اور تم میں سے میرے نزدیک ناپسندیدہ اور میری مجلس میں مجھ سے زیادہ دُور وہ لوگ ہوں گے جو بہت زیادہ باتیں کرنے والے، بک بک کرنے والے اور تکبر کرنے والے ہوں گے۔“ (۱)

﴿۷﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ حضور سرورِ عالم، نُورِ مُجَسِّم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: میں نے بندوں کو اپنے علم سے پیدا کیا۔ پس جس سے میں بھلائی کا ارادہ کرتا ہوں اسے اچھے اخلاق عطا کر دیتا ہوں اور جس سے بُرائی کا ارادہ کرتا ہوں اسے بُرے اخلاق دے دیتا ہوں۔“ (۲)

﴿۸﴾..... حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور پر نور، شافعِ یومِ النُّشُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مسلمانوں میں سے سب سے زیادہ اچھا وہ ہے جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہیں۔“ (۳)

﴿۹﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

①..... سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، الحدیث: ۲۰۲۵، ج ۳، ص ۴۰۹۔

الترغیب والترہیب، کتاب الادب، باب الترغیب فی الخلق الحسن..... الخ، الحدیث: ۴۰۸۰، ج ۳، ص ۳۳۲۔

②..... جامع الاحادیث، حرف القاف مع الالف، الحدیث: ۱۰۱۲۹، ج ۵، ص ۳۲۵۔

③..... المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث جابر بن سمرہ، الحدیث: ۲۰۸۷۴، ج ۷، ص ۴۱۰۔

”کامل مومن وہ ہے جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہیں۔“ (۱)

﴿10﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، داناے غیوب، مُنَزَّہ عن الغیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جس بندے کے خَلق اور خُلُق (یعنی صورت اور سیرت) کو اچھا بنایا اسے آگ نہ کھائے گی۔“ (۲)

﴿11﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم، نورِ مَجِسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اچھے اخلاق گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتے ہیں جس طرح سورج کی حرارت برف کو پگھلا دیتی ہے۔“ (۳)

﴿12﴾..... حضرت سیدنا اسامہ بن شریک رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ صحابہ کرامِ رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! انسان کو سب سے اچھی چیز کون سی عطا فرمائی گئی؟“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”انسان کو حُسْنُ اخْلَاق سے زیادہ اچھی کوئی چیز عطا نہیں کی گئی۔“ (۴)

﴿13﴾..... حضرت سیدنا ابو ذر غفاری رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حُضُورِ نبی کریم، رَءُوفٌ رَحِیمٌ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے نصیحت فرمائی

①..... سنن ابی داؤد، کتاب السنہ، باب الدلیل علی زیادۃ الایمان..... الخ،

الحديث: ۴۶۸۲، ج ۴، ص ۲۹۰.

②..... شعب الایمان للبيهقي، باب فی حسن الخلق، الحديث: ۸۰۳۸، ج ۶، ص ۲۴۹.

③..... شعب الایمان للبيهقي، باب فی حسن الخلق، الحديث: ۸۰۳۶، ج ۶، ص ۲۴۷.

④..... المعجم الكبير، الحديث: ۴۶۳، ج ۱، ص ۱۷۹.

کہ ”جہاں بھی رہو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے رہو اور گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً نیکی کر لیا کرو کہ یہ گناہ کو مٹا دے گی اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔“ (۱)

نرم مزاجی، خوش اخلاقی اور عاجزی کی فضیلت

﴿14﴾..... حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور سید عالم، نُوْرُ مُجَسِّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں اس شخص کے بارے میں نہ بتاؤں جس پر جہنم کی آگ حرام ہے؟ جو نرم طبیعت، نرم زبان، لوگوں سے درگزر کرنے اور حاجت پوری کرنے والا ہو۔“ (۲)

﴿15﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مومن اتنا نرم طبیعت، نرم زبان والا ہوتا ہے کہ اُس کی نرمی کی وجہ سے لوگ اُسے احمق خیال کرتے ہیں۔“ (۳)

﴿16﴾..... حضرت سیدنا عراباض بن ساریہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مومن نکیل والے اونٹ کی طرح ہوتا ہے کہ اگر اسے باندھ دیا جائے تو ٹھہر جاتا ہے اور اگر چلایا جائے تو چل پڑتا ہے اور اگر کسی پتھر ملی جگہ پر بٹھایا جائے تو بیٹھ جاتا ہے۔“ (۴)

①..... سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی معاشرۃ الناس، الحدیث: ۱۹۹۴،

ج ۳، ص ۳۹۷.

②..... المعجم الاوسط، الحدیث: ۸۳۷، ج ۱، ص ۲۴۴.

③..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی حسن الخلق، الحدیث: ۸۱۲۷، ج ۶، ص ۲۷۲.

④..... سنن ابن ماجہ، کتاب السنہ، باب اتباع سنة خلفاء..... الخ، الحدیث: ۴۳، ج ۱، ص ۳۲.

تفسیر روح البیان، الفرقان، تحت الآیہ: ۶۳، ج ۶، ص ۲۴۰، بدون وان سيق انسا.

﴿17﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت، شفیع اُمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جس نے بغیر نقص و عیب کے عاجزی کی اور خوشخبری ہے اُس کے لئے جو علمائے فقہ و حکمت سے میل جول رکھے اور ذلیل اور گنہگاروں کی صحبت سے دور رہے۔ خوشخبری ہے اُس کے لئے جو اپنا زائد مال راہِ خدا میں خرچ کر دے اور فضول گفتگو سے باز رہے۔ خوشخبری ہے اُس کے لئے جو میری سنت کو اپنائے ہوئے ہو اور سنت کو چھوڑ کر بدعت اختیار نہ کرے۔“ (1)

لوگوں سے خندہ پیشانی سے ملنے کی فضیلت

﴿18﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ کئی مَدَنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تم لوگوں کو اپنے اموال سے خوش نہیں کر سکتے لیکن تمہاری خندہ پیشانی اور خوش اخلاقی انہیں خوش کر سکتی ہیں۔“ (2)

﴿19﴾..... حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرآنِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”افضل ترین صدقہ یہ ہے کہ تم اپنے برتن سے پانی اپنے بھائی کے برتن میں اُنڈیل دو اور اس سے خندہ پیشانی سے ملو۔“ (3)

①..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی الزہد و قصر العمل، الحدیث: ۱۰۵۶۳، ج ۷، ص ۳۵۵، بتغیرِ قلیلی.

②..... المستدرک للحاکم، کتاب العلم، الحدیث: ۴۳۵، ج ۱، ص ۳۲۹.

③..... سنن الترمذی، کتاب البر و الصلۃ عن رسول اللہ، باب ماجاء فی طلاقۃ الوجه..... الخ،

الحدیث: ۱۹۷۷، ج ۳، ص ۳۹۱، مفہومًا.

مسلمان بھائی کے لئے مسکرا نے کی فضیلت

﴿20﴾..... حضرت سیدنا ابوذر غفاری رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مرفوعاً روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلبِ سینہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تمہارا اپنے ڈول سے اپنے بھائی کا ڈول بھرنا صدقہ ہے۔ تمہارا نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا صدقہ ہے۔ تمہارا اپنے مسلمان بھائی کے لئے مسکرائنا صدقہ ہے اور تمہارا کسی بھٹکے ہوئے کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے۔“ (1)

﴿21﴾..... حضرت سیدنا اُمّ درداء رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا حضرت سیدنا ابوذر داء رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کے مُتَعَلِّق فرماتی ہیں کہ وہ دورانِ گفتگو مسکرایا کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے سیدِ عالم، نُورِ مجسم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا کہ آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دورانِ گفتگو مسکراتے رہتے تھے۔“ (2)

﴿22﴾..... حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ جب رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر وحی نازل ہوتی تو میں کہتا کہ آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قوم کو ڈرسانے والے ہیں اور جب وحی نازل نہ ہوتی تو آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لوگوں میں سب سے زیادہ مسکرائے والے اور اچھے اخلاق والے ہوتے تھے۔ (3)

①..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی الزکاة، الحدیث: ۳۳۲۸، ج ۳، ص ۲۰۴۔

②..... تاریخِ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۵۶۴ عویمر بن زید بن قیس، ج ۷، ص ۱۸۷۔

③..... الکامل فی ضعفاء الرجال، الرقم ۱۶۶۳۱۴۲ محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلی،

ج ۷، ص ۳۹۴، بتغییرِ قلیل۔

نرمی اور بردباری کی فضیلت

﴿23﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مغفل رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نرمی فرمانے والا ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطا فرماتا ہے جو سختی پر عطا نہیں فرماتا۔“ (1)

﴿24﴾..... ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرَّوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر معاملے میں نرمی کو ہی پسند فرماتا ہے۔“ (2)

﴿25﴾..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”نرمی جس چیز میں ہوتی ہے اُسے زینت بخشتی ہے۔“ (3)

﴿26﴾..... ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ سید المُبَلَّغِین، رَحْمَۃُ اللّٰلْعٰلَمِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی گھرانے سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اُن (کے دلوں) میں اُلفت و نرمی پیدا فرما دیتا ہے۔“ (4)

﴿27﴾..... حضرت سیدنا سہیل بن سعد رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ

①..... سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی الرفق، الحدیث: ۴۸۰۷، ج ۴، ص ۳۳۴.

②..... صحیح البخاری، کتاب الادب، باب الرفق فی الامر کلہ، الحدیث: ۶۰۲۴، ج ۴، ص ۱۰۶.

③..... مسند البزار، مسند ابی ہمزہ انس بن مالک، الحدیث: ۷۰۰۲، ج ۲، ص ۳۲۹.

④..... المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عائشہ، الحدیث: ۲۴۴۸۱، ج ۹، ص ۳۴۵.

شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ، اَيُّسُ الْغَرِيْبِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اطمینان اللہ عزوجل کی طرف سے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔“ (1)

﴿28﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل کے محبوب، دانائے غیوب، منزہ عن العیوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”آدمی کی عزت اُس کا دین، مُرُوّت (مُرُوّت) اُس کی عقل اور اُس کی شرافت اس کا اخلاق ہے۔“ (2)

﴿29﴾..... حضرت سیدنا شیخ عصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حُسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ”تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ عزوجل پسند فرماتا ہے وہ بردباری اور اطمینان ہیں۔“ میں نے عرض کی: ”یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم! کیا وہ خصلتیں میں نے خود اپنے اندر پیدا کیں ہیں یا اللہ عزوجل نے مجھے ان پر فطرتاً پیدا فرمایا ہے؟“ ارشاد فرمایا، ”نہیں بلکہ اللہ عزوجل نے تمہاری فطرت انہی دو خصلتوں پر رکھی ہے۔“ پھر میں نے کہا: ”تمام تعریفیں اُس رب عزوجل کے لئے ہیں جس نے میری فطرت ان دو خصلتوں پر رکھی جن سے وہ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم راضی ہیں۔“ (3)

﴿30﴾..... حضرت سیدنا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ خاتمُ المرسلین،

①..... سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء فی الرفق، الحدیث: ۲۰۱۹، ج ۳، ص ۴۰۷.

②..... المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرہ، الحدیث: ۸۷۸۲، ج ۳، ص ۲۹۲.

③..... السنن الکبری للبیہقی، کتاب النکاح، باب ما جاء فی قبلة الجسد، الحدیث: ۱۳۵۸۷، ج ۷، ص ۱۶۴.

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس میں تین باتوں میں سے کوئی ایک بھی نہ پائی جائے تو وہ اپنے کسی بھی عمل کے ثواب کی امید نہ رکھے: (۱) ایسا تقویٰ جو حرام کاموں سے روکے (۲) ایسا حلم جو اسے گمراہی سے روکے (۳) حُسْنِ اخلاق جس کے ساتھ وہ لوگوں میں زندگی گزارے۔“ (۱)

صبر و سخاوت کی فضیلت

﴿31﴾..... حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”(کامل) ایمان صبر اور سخاوت کا ہی نام ہے۔“ (۲)

﴿32﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سید عالم، نُورِ مُجَسَّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”وہ مومن جو لوگوں سے میل جول رکھتا اور اُن کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف پر صبر کرتا ہے اُس مومن سے افضل ہے جو لوگوں سے میل جول نہیں رکھتا اور اُن کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف پر صبر نہیں کرتا۔“ (۳)

﴿33﴾..... حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رَحْمَتِ عَالَمِ، نُورِ مُجَسَّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

①..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی حسن الخلق، الحدیث: ۸۴۲۴، ج ۶، ص ۳۳۹.

②..... المسند لابن یعلیٰ، مسند جابر بن عبد اللہ، الحدیث: ۱۸۴۹، ج ۲، ص ۲۲۰.

③..... السنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب آداب القاضی، باب فضل المؤمن القوی..... الخ،

”جب حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو زمین و آسمان کی سیر کرائی گئی تو آپ علیہ السلام نے ایک شخص کو فتنہ و فجور میں مبتلا دیکھ کر اُس کے لئے ہلاکت کی دعا فرمائی تو اُسے ہلاک کر دیا گیا۔ پھر ایک اور شخص کو گناہوں میں مبتلا دیکھ کر اس کے خلاف بھی دعا فرمائی تو اللہ عز و جل نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ اے ابراہیم! بے شک جس نے میری نافرمانی کی وہ میرا ہی بندہ ہے اور تین باتوں میں سے کوئی ایک اسے میرے غضب سے بچالے گی، یا تو وہ توبہ کر لے گا تو میں اُس کی توبہ قبول کر لوں گا یا وہ مجھ سے مغفرت چاہے گا تو میں اُس کی مغفرت فرما دوں گا یا پھر اس کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو میری عبادت کریں گے۔ اے ابراہیم! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میرے ناموں میں سے ایک نام یہ بھی ہے کہ میں صبور (یعنی بہت زیادہ حلم والا) ہوں۔“ (۱)

﴿34﴾..... حضرت سیدنا ابوموسیٰ اشعری رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی مکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کسی تکلیف دہ بات کو سن کر اللہ عز و جل سے زیادہ صبر کرنے والا کوئی نہیں کہ لوگ اُس کی طرف اولاد منسوب کرتے ہیں لیکن اللہ عز و جل پھر بھی انہیں معاف فرماتا اور رزق عطا فرماتا ہے۔“ (۲)

﴿35﴾..... حضرت سیدنا ابوسعود رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ جب تم اپنے

①..... المعجم الاوسط، الحديث: ۷۴۷۵، ج ۵، ص ۳۲۲.

②..... صحيح المسلم، كتاب صفة القيامة والجنة والنار، باب لا احدا صبر على..... الخ،

الحديث: ۲۸۰۴، ص ۱۰۰۶.

کسی مسلمان بھائی کو گناہوں میں مبتلا دیکھو تو اُس کے خلاف شیطان کے مددگار نہ بن جاؤ کہ تم یوں کہو: ”اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اُسے رسوا کرے، اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِس کا برا کرے۔“ بلکہ یوں کہو: ”اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِسے توبہ کی توفیق عطا فرمائے اور اِس کی مغفرت فرمائے۔“ (۱)

غُصّے کے وقت خود پر قابو پانے کی فضیلت

﴿36﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”طاقتور وہ نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے۔“ صحابہ کرام رَضَوْنَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُمْ اَجْمَعِیْن نے عرض کی: ”یا رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! پھر طاقتور کون ہے؟“ ارشاد فرمایا: ”وہ جو غُصّے کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔“ (۲)

﴿37﴾..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حُصُور نبی رَحْمَت، شفیق اُمّت صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے تو دیکھا کہ وہ پتھر اٹھانے کا مقابلہ کر رہے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”یہ کیا ہو رہا ہے؟“ لوگ نے عرض کی: ”یا رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ وہ پتھر ہے جسے ہم زمانہ جاہلیت میں طاقتور کا پتھر کہا کرتے تھے۔“ آپ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں تمہارے سب سے طاقتور شخص کے مُتَعَلِّق نہ بتاؤں؟ تم میں سے زیادہ طاقتور وہ ہے جو غُصّے کے وقت خود پر زیادہ

①..... المعجم الکبیر، الحدیث: ۸۵۷۴، ج ۹، ص ۱۱۰، بتغییر قلیل.

②..... صحیح المسلم، کتاب البر والصلة، باب فضل من یملک نفسه..... الخ،

الحدیث: ۲۶۰۸، ص ۱۴۰۶.

قابو پانے والا ہے۔“ (۱)

﴿38﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کون سی چیز غضبِ الہی سے بچا سکتی ہے؟“ آپ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”غَضَّہٗ مَتَّ کَیَا کُرُو۔“ (۲)

﴿39﴾..... حضرت سیدنا وہب بن مُنْبِہ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ”تورات میں لکھا ہے: ”جب تجھے غصہ آئے تو مجھے یاد کر، جب مجھے جلال آئے گا تو میں تجھے یاد رکھوں گا اور جب تجھ پر ظلم کیا جائے تو تو صبر کر، میرا تیری مدد کرنا تیرے لئے اپنی مدد کرنے سے بہتر ہے۔ اپنے ہاتھ کو حرکت دے، تیرے لئے رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔“ (۳)

رحم اور نرم دلی کی فضیلت

﴿40﴾..... حضرت سیدنا اُنس رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حُضُورِ نبی کریم، رَءُوفٌ رَّحِیْمٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اُس ذات کی قسم جس کے قبضہٴ قدرت میں میری جان ہے! اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ صرف رحیم کو ہی اپنی رحمت عطا فرماتا ہے۔“ ہم نے عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا ہم سب رحیم ہیں؟“ ارشاد فرمایا کہ ”رحیم وہ نہیں جو محض اپنی ذات اور اپنے

①..... جامع الاحادیث للسیوطی، مسند انس بن مالک، الحدیث: ۸۷، ۱۳۰، ج ۱۸، ص ۴۹۳.

②..... المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند ابن عمرو، الحدیث: ۶۶۴۶، ج ۲، ص ۵۸۷.

③..... فیض القدر، تحت الحدیث: ۶۰۲۲، ج ۴، ص ۶۲۹.

اہلِ خانہ پر رحم کرے بلکہ رحیم وہ ہے جو تمام مسلمانوں پر رحم کرے۔“ (۱)

﴿41﴾.....امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت

ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ

عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ”اگر تم میری رحمت چاہتے ہو تو میری مخلوق پر رحم کرو۔“ (۲)

﴿42﴾.....حضرت سیدنا اسامہ بن زید رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ

میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک

اللہ عَزَّوَجَلَّ رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم فرماتا ہے۔“ (۳)

﴿43﴾.....حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ،

قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو لوگوں پر رحم نہیں

کرتا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر رحم نہیں فرماتا۔“ (۴)

﴿44﴾.....حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت،

شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو رحم نہیں کرتا اُس

پر رحم نہیں کیا جاتا اور جو معاف نہیں کرتا اُسے معاف نہیں کیا جاتا۔“ (۵)

①.....الزہد لہناد، باب الرحمة، الحدیث: ۱۳۲۵، ج ۲، ص ۶۱۶.

②.....الکامل فی ضعفاء الرجال، الرقم ۵۹۳۱۲۳ خالد بن عمرو، ج ۳، ص ۴۵۷.

③.....صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب قول النبی ”یُعَذِّبُ المیت.....الخ“،

الحدیث: ۱۲۸۴، ج ۱، ص ۴۳۴.

④.....صحیح المسلم، کتاب الفضائل، باب رحمة الصبیان والعیال وتواضعہ،

الحدیث: ۲۳۱۹، ص ۱۲۶۸.

⑤.....الترغیب والترہیب، کتاب القضاء وغیرہ، باب فی شفقة علی خلق اللہ.....الخ،

الحدیث: ۳۴۴۸، ج ۳، ص ۱۵۴.

﴿45﴾..... حضرت سیدنا جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لؤلؤ لاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو اہلِ زمین پر رحم نہیں کرتا آسمان کا مالک اس پر رحم نہیں فرماتا۔“ (۱)

﴿46﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اہلِ زمین پر رحم کرو، آسمان کا مالک تم پر رحم کرے گا۔“ (۲)

﴿47﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اللہ عزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”رحم کرو تم پر رحم کیا جائے گا۔ معاف کرو تمہیں معاف کیا جائے گا۔“ (۳)

﴿48﴾..... حضرت سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت بارگاہِ رسالت میں کسی حاجت کی غرض سے حاضر ہوئی لیکن اسے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے قریب پہنچنے کے لئے کوئی جگہ نہ مل سکی۔ یہ دیکھ کر ایک صحابی اپنی جگہ سے اٹھ گئے اور وہ عورت وہاں بیٹھ گئی۔ پھر اس کی حاجت پوری ہو گئی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت فرمایا: ”تم نے ایسا کیوں کیا؟“ انہوں نے عرض

①..... الترغیب والترہیب، کتاب القضاء وغیرہ، باب فی شفقة علی خلق اللہ..... الخ،

الحديث: ۳۴۰۱، ج ۳، ص ۱۵۴.

②..... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الادب، باب ما ذکر فی الرحمة من الثواب، الحديث: ۱۰،

ج ۶، ص ۹۴.

③..... شعب الایمان للیہقی، باب فی معالجة کل ذنب بالتوبة، الحديث: ۷۲۳۶، ج ۵، ص ۴۴۹.

کی: ”مجھے اس پر رحم آگیا تھا۔“ یہ سن کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللہُ غَزَّوَجَلَّ تم پر رحم فرمائے۔“ (۱)

﴿49﴾..... حضرت سیدنا قنبرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں بکری کو ذبح کرتا ہوں تو مجھے اُس پر رحم آجاتا ہے۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اگر تم بکری پر رحم کرو گے تو اللہُ غَزَّوَجَلَّ تم پر رحم فرمائے گا۔“ (۲)

غصہ پی جانے کی فضیلت

﴿50﴾..... حضرت سیدنا انس جُھَنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو انتقام کی قدرت کے باوجود غصہ پی جائے تو اللہُ غَزَّوَجَلَّ اُسے قیامت کے دن مخلوق کے سامنے بلائے گا اور اُسے اختیار دے گا کہ حوروں میں سے جسے چاہے لے لے۔“ (۳)

﴿51﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”آدمی کا کوئی گھونٹ پینا غصے کے اُس گھونٹ سے افضل نہیں ہے جسے وہ رضاۃ الہی کے لئے پیتا ہے۔“ (۴)

①..... المعجم الكبير، الحديث: ۵۸۵۴، ج ۶، ص ۱۶۱، رحمتهما بادلہ افرحمتہما.

②..... المسند للإمام احمد بن حنبل، بقية حديث معاوية بن قرة، الحديث: ۱۵۵۹۲، ج ۵، ص ۳۰۴.

③..... سنن الترمذی، کتاب صفة القيامة، باب ۴۸، الحديث: ۲۵۰۱، ج ۴، ص ۲۲۲.

④..... المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عمر، الحديث: ۶۱۲۲، ج ۲، ص ۴۸۲.

﴿52﴾..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کچھ ایسے لوگوں کے قریب سے گزرے جو کشتی لڑ رہے تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے استفسار فرمایا: ”یہ کیا ہو رہا ہے؟“ لوگوں نے عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! فلاں بہت قوی ہے۔ جو بھی اُس سے لڑتا ہے وہ اُسے پچھاڑ دیتا ہے۔“ تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ طاقتور کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ شخص جس پر کوئی ظلم کرے اور وہ غصہ پی جائے اور اپنے غصے پر قابو پالے تو ایسا شخص اپنے اور دوسرے شخص کے شیطان پر غالب آجاتا ہے۔“ (1)

﴿53﴾..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ بیٹھے بیٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کیا تم ابو ضمضم کی طرح بننے سے عاجز ہو؟“ صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اَجْمَعِیْنَ نے عرض کی: ”ابو ضمضم کون ہے؟“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”یہ وہ شخص ہے کہ جب صُبح ہوتی ہے تو کہتا ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَهَبْتُ نَفْسِیْ وَعَرَضْتُ یَعْنِیْ اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ! میں نے اپنی جان اور عزت ہب کی۔ پس وہ گالی دینے والے کو گالی نہ دیتا، ظلم کرنے والے پر ظلم نہ کرتا اور مارنے والے کو نہ مارتا۔“ (2)

﴿54﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا آیت مبارکہ ”وَالْكُظَّيْنِ الْعَظِيمَ“ (ب، ۴، ال عمران: ۱۳۴) ترجمہ کنز الایمان: اور غصے کو

①..... مسند البزار، مسند ابی حمزہ انس بن مالک، الحدیث: ۷۲۷۲، ج ۲، ص ۳۴۵.

②..... جامع الاحادیث للسیوطی، حرف الہمزہ مع الباء، الحدیث: ۹۴۴۷، ج ۳، ص ۴۱۰.

پینے والے۔“ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ”اس سے مراد یہ ہے کہ جب کوئی شخص تم سے زبان درازی کرے اور تم اُس کا جواب دینے کی طاقت رکھتے ہو لیکن پھر بھی اپنا غصّہ پی جاتے ہو اور اُسے کوئی جواب نہیں دیتے۔“

لوگوں سے درگزر کرنے کی فضیلت

﴿55﴾..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانا، غُیوب، مُنْزَہ عن النُّیُوب صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن جب لوگ حساب کے لئے کھڑے ہوں گے تو ایک مُنادی اعلان کرے گا کہ ”وہ شخص جس کا اجر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ کرم پر ہے وہ اٹھے اور جنت میں داخل ہو جائے۔“ پھر دوسری مرتبہ اعلان کرے گا کہ ”وہ شخص جس کا اجر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ کرم پر ہے وہ کھڑا ہو۔“ لوگ پوچھیں گے: ”وہ کون ہے جس کا اجر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمہ کرم پر ہے؟“ مُنادی کہے گا: ”وہ جو لوگوں سے درگزر کرنے والے تھے۔“ چنانچہ، بے شمار لوگ کھڑے ہوں گے اور بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل ہو جائیں گے۔“ (۱)

﴿56﴾..... حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں حُسْنِ اخلاق کے پیکر، محبوبِ رَبِّ اکبر صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ملا تو آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے میرا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا: ”اے عقبہ! کیا میں تمہیں دنیا و آخرت والوں کے اچھے اخلاق کے بارے میں نہ بتاؤں؟“ میں

①..... الترغیب والترہیب، کتاب الحلود، باب الترغیب فی العفو عن القاتل، الحدیث: ۱۷،

نے عرض کی: ”ضرور ارشاد فرمائیے۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو تم سے قَطْع تَعَلُّقِ کرے تم اس سے تَعَلُّق جوڑو، جو تمہیں محروم کرے تم اُسے عطا کرو اور جو تم پر ظلم کرے تم اُسے مُعَاف کر دو۔“ (۱)

﴿57﴾..... حضرت سیدنا ابی بن کعب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حَضُورِ نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جسے یہ پسند ہو کہ اُس کے لئے (جنت میں) محل بنایا جائے اور اُس کے درجات بلند کیے جائیں تو اُسے چاہئے کہ جو اُس پر ظلم کرے اُسے مُعَاف کر دے، جو اُسے محروم کرے اُسے عطا کرے اور جو اُس سے قَطْع تَعَلُّقِ کرے اُس سے تَعَلُّق جوڑے۔“ (۲)

﴿58﴾..... حضرت سیدنا ابو عبد اللہ جدلی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَلِیُّ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے حَضُورِ نبی کریم، رَءُوف رَحِیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حسنِ اخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ”آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نہ بری بات کرنے والے، نہ برے کام کرنے والے، نہ بازاروں میں شور مچانے والے اور نہ ہی برائی کا بدلہ برائی سے دینے والے تھے بلکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو مُعَاف فرمانے والے اور درگزر فرمانے والے تھے۔“ (۳)

①..... المعجم الكبير، الحديث: ۷۳۹، ج ۱۷، ص ۲۶۹.

②..... المستدرک، کتاب التفسیر، باب تحت آية: کتتم خیر امة اخرجت للناس،

الحديث: ۳۲۱۵، ج ۳، ص ۱۲.

③..... سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی خلق النبی، الحديث: ۲۰۲۳،

ج ۳، ص ۴۰۹.

﴿59﴾.....ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ سید عالم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جہاد کے علاوہ کبھی کسی شخص کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارا اور نہ ہی کبھی اپنی ذات کی خاطر انتقام لیا۔ ہاں جب کوئی شخص اللہ عزَّ وَّجَل کی حرام کردہ چیزوں کا ارتکاب کرتا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزَّ وَّجَل کے لئے اُس سے انتقام لیتے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے جو سوال کیا گیا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اُس سے منع نہیں فرمایا سوائے گناہ کا سبب بننے والی بات کے کیونکہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ان معاملات میں لوگوں سے دور رہتے تھے۔ جب بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دو کاموں کا اختیار دیا گیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے آسان کام کو ہی اختیار فرمایا۔“ (1)

﴿60﴾.....حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شرمسار کی لغزش کو معاف کرے گا اللہ عزَّ وَّجَل قیامت کے دن اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔“ (2)

﴿61﴾.....ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی مکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اہلِ مِرْوَت (مُ-رَوَّت) کی لغزشوں کو معاف کرو جب تک کہ وہ شرعی سزا کے حقدار نہ ہو جائیں۔“ (3)

①.....المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند عائشہ، الحدیث: ۲۵۰۳۹، ج ۹، ص ۴۵۱، بتغییر قلیل.

②.....مسند البزار، مسند ابی ہریرہ، الحدیث: ۸۹۶۷، ج ۲، ص ۴۷۷.

③.....المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند عائشہ، الحدیث: ۲۵۰۳۰، ج ۹، ص ۵۴۴.

﴿62﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ ”مُرُوْت والوں کو سزا نہ دو جبکہ وہ صالح ہوں۔“ (۱)

﴿63﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، شاہ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”صَدَقَہ سے مال میں ہرگز کمی نہیں ہوتی۔ جو بندہ درگزر کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی عزت بڑھا دیتا ہے اور جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے بلندی عطا فرماتا ہے۔“ (۲)

﴿64﴾..... حضرت سیدنا مروان بن جناح رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ ”دنیا اسی بات پر قائم ہے کہ کوئی شخص بد سلوکی کرنے والے کو مُعَاف کر دے۔“ (۳)

﴿65﴾..... حضرت سیدنا میسرہ بن حلبس رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ ”خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جو اُس جگہ حق ادا کرے جہاں لوگ حق ادا کرنا نہ جانتے ہوں۔ پس اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنی رضا کی مَعْرِفَت عطا فرما دیتا ہے یہ ایسا زمانہ ہوتا ہے کہ گناہ نہ رہنے والا ہی نجات پاسکتا ہے۔ ان کے دل تاریکی کے چراغ ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے لئے جنت کے دروازے کھول دیتا اور انہیں ہر گرد آلود اندھیرے مقام سے نجات عطا فرماتا ہے۔“

①..... فیض القدیر، حرف التاء، تحت الحديث: ۳۲۳۳، ج ۳، ص ۲۹۹.

②..... صحيح المسلم، كتاب البر والصلة، باب الاستحباب العفو..... الخ،

الحديث: ۲۵۸۸، ص ۱۳۹۷.

③..... تاريخ مدينة دمشق لابن عساکر، الرقم ۲۱۵۷ الربيع بن يحيى، ج ۱۸، ص ۸۴.

مسلمانوں کی خیر خواہی کی فضیلت

﴿66﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت، شفیع اُمّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”دین خیر خواہی ہے۔“ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کی: ”یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! کس کی؟“ ارشاد فرمایا: ”اللہ عزوجل کی، اس کی کتاب کی، اس کے رسول کی، مسلمانوں کے امام کی اور عام مومنین کی۔“ (1)

﴿67﴾..... حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم، رءوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مومن ایک دوسرے کے خیر خواہ اور آپس میں محبت کرنے والے ہوتے ہیں اگرچہ ان کے شہر مختلف ہوں اور منافق ایک دوسرے سے دھوکا کرنے والے ہوتے ہیں اگرچہ ان کے شہر ایک ہی ہوں۔“ (2)

﴿68﴾..... حضرت سیدنا بکر بن عبد اللہ مزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ”اگر میں کسی مسجد میں پہنچوں اور وہ لوگوں سے کھچا کھچ بھری ہو پھر مجھ سے پوچھا جائے کہ ان میں سب سے بہتر شخص کون ہے؟ تو میں سوال کرنے والے سے پوچھوں گا: کیا تم ان میں سب سے زیادہ خیر خواہی کرنے والے کو پہچانتے ہو؟ اگر وہ اُس کو پہچانتا

①..... صحیح المسلم، کتاب الایمان، باب بیان الدین النصیحة، الحدیث: ۵۵، ص ۴۷.

②..... الترغیب والترہیب، کتاب البیوع، باب الترہیب من الغش والترغیب فی..... الخ،

الحدیث: ۱۲، ج ۲، ص ۳۶۱.

ہوگا تو میں کہوں گا کہ ”یہی سب سے بہتر ہے اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ انہیں دھوکا دینے والا سب سے بدترین شخص ہے۔ مجھے ان کے بہترین شخص پر شر میں مبتلا ہو جانے کا خوف ہے اور ان کے برے شخص کے نیک ہو جانے کی اُمید بھی ہے۔“

﴿69﴾..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرآنِ قلب و سینہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔“ (1)

﴿70﴾..... حضرت سیدنا معاذ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے بیٹھے بیٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے افضل ایمان کے متعلق سوال کیا تو آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”افضل ایمان یہ ہے کہ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر محبت رکھے اور اُسی کی خاطر بغض رکھے اور تیری زبان ذِکْرُ اللہ سے تر رہے۔“ پھر عرض کی: ”یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اس کے بعد؟“ ارشاد فرمایا: ”لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے کرتے ہو اور لوگوں کے لئے وہی ناپسند کرو جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہو اور اچھی بات کرو یا خاموش رہو۔“ (2)

دل کی پاکیزگی اور مسلمانوں کے کینہ سے بچنے کی فضیلت

﴿71﴾..... حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ

①..... صحیح المسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان من خصال..... الخ،

الحديث: ٤٥، ص ٤٢.

②..... المسند للإمام احمد بن حنبل، حدیث معاذ بن جبل، الحدیث: ٢٢١٩٣، ج ٨، ص ٢٦٦.

شہنشاہِ مدینہ، قرآنِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”میری اُمت کے ابدالِ جنت میں (محض) اپنے اعمال کی بنا پر داخل نہ ہوں گے بلکہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت، نفس کی سخاوت، دل کی پاکیزگی اور تمام مسلمانوں پر رحیم ہونے کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے۔“ (۱)

﴿72﴾..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ ہم بارگاہِ رسالت میں حاضر تھے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اس راستے سے تمہارے پاس ایک جنتی شخص آئے گا۔“ اتنے میں ایک انصاری صحابی آئے جن کی داڑھی سے وضو کا پانی ٹپک رہا تھا۔ انہوں نے اپنے جوتے بائیں ہاتھ میں پکڑے ہوئے تھے۔ پھر انہوں نے سلام کیا۔ دوسرے دن پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہی ارشاد فرمایا تو پھر وہ ہی انصاری صحابی پہلے کی طرح آئے۔ تیسرے دن بھی ایسا ہی ہوا۔ جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی مجلس سے اٹھے تو حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اُن صحابی کے پیچھے ہو لئے اور اُن سے کہنے لگے: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم میں نے اپنے والد سے حیا کی ہے میں 3 دن تک ان کے پاس نہیں جاؤں گا اگر آپ مناسب سمجھیں تو تین دن مجھے اپنے پاس ٹھہرنے کی اجازت عطا فرمائیں۔“ انصاری صحابی نے اجازت دے دی۔ حضرت سیدنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے انہیں بتایا کہ ”میں

①..... کنز العمال، کتاب الفضائل، باب لحوق فی القطب والابدال، الحدیث: ۳۴۵۹۶، ج ۱۲، ص ۸۵.

نے تین راتیں اُن کے ساتھ گزاریں لیکن انہیں رات میں عبادت کرتے نہ دیکھا۔ ہاں! جب وہ اپنے بستر پر کروٹ لیتے تو **اللہ عَزَّوَجَلَّ** کا ذکر اور اس کی کبریائی بیان کرتے یہاں تک کہ نماز فجر کے لئے اُٹھ کھڑے ہوتے۔“

حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے انصاری صحابی سے اچھی بات کے علاوہ کچھ نہ سنا۔ جب تین دن پورے ہوئے تو قریب تھا کہ میں اُن کے اعمال کو حقیر جانتا لیکن جب میں نے اُن انصاری صحابی سے کہا: ”اے **اللہ عَزَّوَجَلَّ** کے بندے! میرے اور میرے والد کے درمیان کوئی ناراضی اور جدائی نہیں ہے بلکہ میں نے تو حضور نبی پاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تین بار فرماتے سنا کہ ابھی تمہارے پاس ایک جنتی شخص آئے گا اور تینوں بار آپ ہی آئے۔ چنانچہ میں نے پختہ ارادہ کر لیا کہ میں آپ کے پاس ٹھہروں گا اور دیکھوں گا کہ آپ کیا عمل کرتے ہیں تاکہ میں بھی آپ کی پیروی کروں۔ لیکن میں نے آپ کو کوئی بڑی عبادت کرتے نہیں دیکھا تو پھر آپ کیسے اس بلند مقام تک پہنچے کہ حضور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کے متعلق یہ بات ارشاد فرمائی؟“ انصاری صحابی نے جواب دیا: ”اور تو کوئی عمل نہیں بس یہی ہے جو آپ نے دیکھا۔“ حضرت سیدنا عبد اللہ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ یہ بات سن کر جب میں وہاں سے چلنے لگا تو انصاری صحابی نے مجھے آواز دی اور کہا: ”میرا کوئی اور عمل نہیں بس یہی ہے جو آپ نے دیکھا۔ اس کے علاوہ میں کسی بھی مسلمان کے لئے اپنے دل میں کھوٹ نہیں پاتا اور جو **اللہ عَزَّوَجَلَّ** نے کسی کو دیا ہے اُس پر حسد نہیں کرتا۔“ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا:

”یہی وہ عمل ہے جس نے آپ کو فعتیں بخشیں اور ہم اس کی طاقت نہیں رکھتے۔“ (۱)

﴿73﴾..... حضرت سیدنا معاویہ بن قرظہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ”لوگوں میں افضل ترین وہ ہے جو اُن میں سب سے پاکیزہ سینہ والا اور سب سے زیادہ غیبت سے بچنے والا ہے۔“ (۲)

﴿74﴾..... حضرت سیدنا کعب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے پوچھا گیا کہ ”سونے والا مغفرت یافتہ اور قیام کرنے والا مشکور کیسے ہوگا؟“ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ”ایک شخص رات کو قیام کرتا ہے اور اپنے سوئے ہوئے بھائی کے لئے پیٹھ پیچھے دعا کرتا ہے **تَوَلَّیْہُ عَزَّوَجَلَّ اُس قیام کرنے والے کی دعا کے سبب اس سونے والے کی مغفرت فرما دیتا ہے اور سونے والے کی خیر خواہی کی وجہ سے قیام کرنے والا اس بات کا مستحق ہوتا ہے کہ اس کا شکر یہ ادا کیا جائے۔“**

لوگوں میں صلح کرانے کی فضیلت

﴿75﴾..... حضرت سیدنا ابودرداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لؤلؤ لاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں درجہ کے اعتبار سے نماز، روزے اور صدقہ سے افضل عمل کے بارے میں نہ بتاؤں؟“ صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اَجْمَعِیْنَ نے عرض کی: ”کیوں نہیں۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”آپس کے تعلقات کو اچھا

①..... المصنف لعبد الرزاق، کتاب العلم، باب الرخص والشدائد، الحدیث: ۴۹۴۴،

ج ۱۰، ص ۲۶۰.

②..... المصنف لابن ابی شیبہ، کتاب الزہد، حدیث ابی قلابہ، الحدیث: ۸، ج ۸، ص ۲۵۴.

کر کیونکہ نا اتفاقی دین کو مونڈ دینے والی ہے۔“ (۱)

ادائیگی حُقوق کی فضیلت

﴿76﴾..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے اپنی زبان سے کوئی حق پورا کیا تو اس کا اجر بڑھتا رہے گا حتیٰ کہ قیامت کے دن اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اس کا پورا پورا ثواب عطا فرمائے گا۔“ (۲)

مظلوم کی مدد کرنے کی فضیلت

﴿77﴾..... حضرت سیدنا براء بن عازب رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں مظلوم کی مدد کرنے کا حکم دیا۔“ (۳)

﴿78﴾..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ ظالم ہو یا مظلوم۔“ میں نے عرض کی: ”میں مظلوم کی مدد تو کر سکتا ہوں لیکن ظالم کی مدد کیسے کروں؟“ ارشاد فرمایا: ”اُسے ظلم سے روکو۔“ (۴)

①..... سنن الترمذی، کتاب صفة القيامة، باب ۵۶، الحدیث: ۲۵۱۷، ج ۴، ص ۲۲۸.

②..... حلیۃ الاولیاء، الرقم ۳۹۹ عبد اللہ بن مبارک، الحدیث: ۱۱۸۵۱، ج ۸، ص ۱۹۲.

③..... سنن الترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی کراهیۃ لبس..... الخ، الحدیث: ۲۸۱۸، ج ۴، ص ۳۶۹.

④..... سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب ۶۸، الحدیث: ۲۲۶۲، ج ۴، ص ۱۱۲.

ظالم کو ظلم سے روکنے کا بیان

﴿79﴾..... حضرت سیدنا قیس بن ابی حازم رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! تم یہ آیتِ مبارکہ پڑھتے ہو:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَصُدُّكُمْ مَن صَلَّ إِذَا هْتَدَيْتُمْ^۱ (پ ۷، المائدہ: ۱۰۵)
ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو! تم اپنی فکر رکھو تمہارا کچھ نہ بگاڑے گا جو گمراہ ہوا جب کہ تم راہ پر ہو۔

(پھر فرمایا) میں نے سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے سنا کہ ”جب لوگ ظالم کو دیکھیں اور اسے ظلم سے نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ غزوہ جَلَّان سب پر عذاب بھیجے۔“ (۱)

﴿80﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب تم دیکھو کہ میری امت ظالم کی تعظیم کر رہی ہے تو تمہارا ظالم کو ظالم کہنا تمہیں اُن سے جدا کر دے گا۔“ (۲)

نادان کو روکنے کا بیان

﴿81﴾..... حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سید المبلغین، رَحْمَۃُ اللّٰلْعٰلَمِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

①..... سنن الترمذی، کتاب التفسیر، باب سورۃ مائدہ، الحدیث: ۳۰۶۸، ج ۵، ص ۴۱۔

②..... المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عمرو، الحدیث: ۶۷۹۸، ج ۲، ص ۶۲۱۔

”اپنے نادانوں کو روکے رکھو (۱)۔“ (۲)

مسلمانوں کی مدد اور ان کی ضرورت پوری کرنے کی فضیلت

﴿82﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ شَفِیعُ الْمُؤْمِنِیْنَ، اَنِیسُ الْغُرَبَیِّیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لوگوں کی حاجتیں پوری کرنے کے لئے پیدا فرمایا ہے۔ لوگ حاجت کے وقت ان کی طرف رَجُوع کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو قیامت کے دن اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عذاب سے محفوظ ہوں گے۔“ (۳)

﴿83﴾..... حضرت سیدنا سہیل بن سعد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانا، غیوب، منزَّہ عن الغُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”خیر اور شر کے خزانے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پاس ہیں اور ان کی چابیاں انسان ہیں۔ اُس شخص کے لئے خوشخبری ہے جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے خیر کی چابی اور شر کے لئے تالا بنایا اور ہلاکت ہے اُس کے لئے جسے شر کی چابی اور خیر

①..... حضرت سیدنا علامہ عبد الرءوف مناوی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَالِی اس حدیث مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں کہ ”اس میں خطاب سرپرست کو ہے کہ وہ اپنے نا سمجھ ماتحت کو فضول خرچی سے روکیں“

(فیض القدیر للمناوی، تحت الحدیث: ۳۸۹۴، ج ۳، ص ۵۷۹، ملخصاً)

②..... شعب الایمان للبیہقی، باب احادیث فی الامر بالمعروف والنہی عن المنکر،

الحدیث: ۷۵۷۷، ج ۶، ص ۹۲.

③..... المعجم الکبیر، الحدیث: ۱۳۳۳۴، ج ۱۲، ص ۲۷۴.

کے لئے تالا بنایا۔“ (۱)

﴿84﴾..... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ حَسَنِ اخلاق کے پیکر، محبوبِ رَبِّ اکبر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ”میں رب ہوں۔ میں نے خیر و شر کو مقدر فرما دیا ہے۔ خوشخبری ہے اس کے لئے جس کے ہاتھ میں خیر کی چابی ہے اور خرابی ہے اس کے لئے جس کے ہاتھ میں شر کی چابی ہے۔“ (۲)

﴿85﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے کسی مومن سے تکلیف و مصیبت کو دور کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے پلِ صراط پر نور کے دو ایسے حصے پیدا فرمائے گا جن کی روشنی سے اتنی مخلوق روشنی حاصل کرے گی جن کی تعداد اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔“ (۳)

﴿86﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سید عالم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص کسی مسلمان کی دنیاوی مصیبت دور کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت میں اس کی مصیبت دور فرمائے گا اور جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ دنیا و آخرت میں اس کے عُیُوب چھپائے گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اس وقت تک بندے کی مدد کرتا رہتا

①..... المعجم الکبیر، الحدیث: ۵۸۱۲، ج ۶، ص ۱۵۰.

②..... الدر المنثور، سورة الانبیاء، تحت الآیہ: ۲۱، ج ۵، ص ۶۲۲.

③..... المعجم الاوسط، الحدیث: ۴۰۰۴، ج ۳، ص ۲۵۴.

ہے جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔“ (1)

﴿87﴾..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مخلوق اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پروردہ ہے (یعنی تمام مخلوق کو وہی پالنے والا ہے) اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کے پروردہ کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچائے۔“ (2)

﴿88﴾..... حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی مَکَرَّم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے مسلمان بھائی کی حاجت روائی کی گویا اُس نے ساری عمر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کی۔“ (3)

﴿89﴾..... حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ایک مومن دوسرے مومن کے لئے عمارت کی طرح ہے جس کا بعض حصہ بعض کو تقویت پہنچاتا ہے۔“ (4)

﴿90﴾..... حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مومنین

①..... صحیح المسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوة..... الخ،

الحديث: ۲۶۹۹، ص ۱۴۴۷.

②..... المسند لابن علی الموصلي، الحديث: ۳۴۶۵، ج ۳، ص ۲۳۲.

③..... الفردوس بامآثور الخطاب، باب الميم، الحديث: ۶۱۱۱، ج ۲، ص ۲۸۶.

④..... صحیح البخاری، کتاب المظالم والغضب، باب نصر المظلوم، الحديث: ۲۴۴۶، ج ۲، ص ۱۲۷.

کی آپس میں رحم، محبت اور صلہ رحمی کرنے کی مثال ایک جسم کی سی ہے کہ جب اس کے کسی عضو کو تکلیف پہنچتی ہے تو پورا جسم بخار اور بے خوابی کا شکار ہو جاتا ہے۔“ (۱)

حضرت سیدنا سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَالِی فرماتے ہیں کہ میں خواب میں حُضُورِ نبی کریم، رَءُوفٍ رَّحِیمٍ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف ہوا تو میں نے اس (مذکورہ) حدیث کے مُتَعَلِّق پوچھا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تین بار ہاتھ کا اشارہ کر کے فرمایا: ”یہ صحیح ہے۔“

﴿91﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کونسا عمل افضل ہے؟“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تمہارا اپنے مسلمان بھائی کو خوش کرنا یا اُس کا قرض ادا کر دینا یا اسے کھانا کھلانا۔“ (۲)

﴿92﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مومن مومن کا آئینہ ہے۔ مومن مومن کا بھائی ہے۔ جہاں بھی ملے اُسے نقصان سے بچاتا اور پیٹھ پیچھے اس کی حفاظت کرتا ہے۔“ (۳)

①..... شرح السنة للبغوی، کتاب البر والصلة، باب تعاون المؤمن وتراحمهم،

الحديث: ۳۳۵۳، ج ۶، ص ۴۵۳.

②..... شعب الایمان للبيهقي، باب فی التعاون علی البر والتقوی، الحديث: ۷۶۷۸،

ج ۶، ص ۱۲۳.

③..... سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی النصیحة والحیاطة، الحديث: ۴۹۱۸،

ج ۴، ص ۳۶۵.

﴿93﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دن بیٹھے بیٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے استفسار فرمایا کہ ”مجھے ایسے درخت کے بارے میں بتاؤ جو مسلمان مرد کے مشابہ ہوتا ہے اور اس کے پتے نہیں گرتے وہ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت پھل دیتا ہے۔“ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے دل میں خیال آیا کہ ہو نہ ہو یہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق اور امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی موجودگی میں بولنا مناسب خیال نہ کیا۔ جب وہ دونوں بھی نہ بولے تو حضور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے خود ہی ارشاد فرمایا کہ ”وہ کھجور کا درخت ہے۔“ (1)

﴿94﴾..... حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہ مدینہ، قرار قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو کسی مومن کی مہمان نوازی کرے یا اُس کی حاجات کو اس پر آسان کر دے تو اللہ عز و جل کے ذمہ کرم پر ہے کہ جنت میں اُسے خدام عطا کرے۔“ (2)

کسی کی پریشانی دور کرنے کی فضیلت

﴿95﴾..... حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

①..... مسند البزار، مسند عبد اللہ بن عباس، الحديث: ۵۷۱، ج ۲، ص ۲۳۶.

②..... حلیۃ الالواء، یزید بن ابان رقاشی، الحديث: ۳۱۷۳، ج ۳، ص ۶۲،

من اضاف مؤمن بلده من خدم مؤمننا.

تاجدارِ رسالت، ماہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ پریشان حالوں کی مدد کرنے کو پسند فرماتا ہے۔“ (1)

﴿96﴾..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حُضُورِ نبی پاک، صاحبِ لُؤلَاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو کسی غمزدہ کی دستگیری کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے لئے 73 نیکیاں لکھتا ہے۔ ایک نیکی سے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی دنیا و آخرت کو سنوارتا اور باقی نیکیاں اس کے لئے دَرَجات کی بلندی کا سبب بنتی ہیں۔“ (2)

﴿97﴾..... حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شریک سفر تھے کہ ایک شخص کمزوری سواری پر سوار ہو کر آیا اور اس نے اپنی سواری کو دائیں بائیں گھمانا شروع کر دیا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس کے پاس زائد سواری ہو وہ اسے دے دے جس کے پاس سواری نہیں اور جس کے پاس بچی ہوئی خوراک ہو وہ اسے کھلا دے جس کے پاس خوراک نہیں اسی طرح مال کی مختلف اقسام ذکر فرمائیں حتیٰ کہ ہم نے محسوس کیا کہ بچی ہوئی چیز میں سے کسی کو اپنے پاس رکھ لینے کا حق ہی نہیں ہے۔“ (3)

﴿98﴾..... حضرت سیدنا ابوذر غفاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں

①.....المستدلابی یعلیٰ الموصلی، حدیث سعد بن سنان عن انس، الحدیث: ۴۲۸۰، ج ۳، ص ۴۵۲.

②.....المستدلابی یعلیٰ الموصلی، حدیث سعد بن سنان عن انس، الحدیث: ۴۲۵۰، ج ۳، ص ۴۴۵.

③.....سنن ابی داؤد، کتاب الزکوۃ، باب فی حقوق المال، الحدیث: ۱۶۶۳، ج ۲، ص ۱۷۵.

نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! بندے کو کون سی چیز دوزخ سے نجات دلوائے گی؟“ ارشاد فرمایا: ”اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ پر ایمان لانا۔“ میں نے عرض کی: ”کیا ایمان کے ساتھ کوئی عمل بھی ہے؟“ ارشاد فرمایا: ”بندے کو جو اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے رزق دیا ہے اس میں سے کچھ نہ کچھ صدقہ کرتا رہے۔“ میں نے عرض کی: ”اگر وہ فقیر ہو کہ دینے کے لئے کچھ نہ پاتا ہو تو؟“ ارشاد فرمایا: ”وہ نیکی کی دعوت دے اور بُرائی سے منع کرے۔“

میں نے عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! اگر وہ اچھے طریقے سے گفتگو نہ کر سکتا ہو کہ نیکی کی دعوت دے اور بُرائی سے منع کرے تو؟“ ارشاد فرمایا: ”کسی جاہل کے ساتھ کوئی نیکی کر دے۔“ میں نے عرض کی: ”اگر وہ خود جاہل ہو کسی کے ساتھ بھلائی نہ کر سکتا ہو تو؟“ ارشاد فرمایا: ”وہ مغلوب کی مدد کرے۔“ پھر ارشاد فرمایا: ”کیا تم اپنے بھائی میں کوئی بھلائی نہیں چھوڑنا چاہتے کہ لوگوں سے اذیت کو دور کر دے؟“ میں نے عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! کیا ایسا کرنے والا جنت میں داخل ہو جائے گا؟“ ارشاد فرمایا: ”جو مومن یا مسلمان ان خصلتوں میں سے کوئی خصلت اپنائے گا میں اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کر دوں گا۔“ (۱)

کمزوروں کی کفالت کرنے کی فضیلت

﴿۹۹﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”بیوہ

اور مسکین کی کفالت کے لئے کوشش کرنے والا اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔“ (۱)

﴿100﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بیوہ اور مسکین کی کفالت کے لئے کوشش کرنے والا اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے والے مجاہد یا اُس شخص کی طرح ہے جو دن کو روزہ رکھتا اور رات کو قیام کرتا ہے۔“ (۲)

﴿101﴾..... حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے (کسی مسلمان مُردے کے لئے) قبر کھودی اللہ عزوجل جنت میں اس کے لئے گھر بنائے گا اور اُسے قیامت تک اس کا اجر ملتا رہے گا،..... جس نے میت کو غسل دیا وہ گناہوں سے ایسے پاک صاف ہو کر نکلتا ہے جیسا کہ اس دن تھا کہ جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا،..... جس نے میت کو کفن پہنایا اللہ عزوجل اسے میت کے کپڑوں کی تعداد کے برابر جنتی لباس پہنائے گا،..... جس نے کسی غمزدہ کو تسلی دی اللہ عزوجل اسے تقویٰ کا لباس پہنائے گا اور (جب وہ فوت ہوگا تو) ارواح میں اس کی روح پر رحمت نازل فرمائے گا،..... جس نے کسی مصیبت زدہ کو تسلی دی اللہ عزوجل اسے ایسے دو جنتی حلّے عطا فرمائے گا کہ جن کی قیمت ساری دُنیا بھی نہیں

①..... صحیح البخاری، کتاب النفقات، باب فضل النفقة على الاهل، الحديث: ۵۳۵۳،

ج ۳، ص ۵۱۱.

②..... المسند للإمام احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرہ، الحديث: ۸۷۴۰، ج ۳، ص ۲۸۵.

ہو سکتی،..... جو جنازے کے پیچھے چلا یہاں تک کہ تدفین مکمل ہو گئی تو اللہ عز و جل اس کے لئے تین قیراط اجر لکھے گا اور ایک قیراط احد پہاڑ سے بڑا ہے،..... جس نے کسی یتیم یا بیوہ کی کفالت کی اللہ عز و جل اسے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا اور اسے اپنی جنت میں داخل فرمائے گا،..... جو روزہ رکھے یا مسکین کو کھانا کھلائے اور جنازے کے ساتھ چلے اور مریض کی عیادت کرے تو اسے کوئی گناہ نہ پہنچے گا۔“ (۱)

یتیموں کی کفالت کرنے کی فضیلت

﴿102﴾..... حضرت سیدنا سفیان بن عیینہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے مروی ہے کہ دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا خواہ وہ یتیم رشتہ دار ہو یا اجنبی جنت میں ایسے ہوں گے۔“ اس کے بعد حضرت سیدنا سفیان بن عیینہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے اشارہ کیا۔ (۲)

﴿103﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سَیِّدُ الْمُبَلِّغِیْنَ، رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مسلمانوں کے گھروں میں سب سے اچھا گھر وہ ہے جس میں یتیم کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہے اور مسلمانوں کے گھروں میں سے بدترین گھر وہ ہے جس میں

①..... المعجم الاوسط، الحديث: ۹۲۹۲، ج ۶، ص ۴۲۹، بدون اجری له..... الی..... يوم القيامة.

②..... الادب المفرد، باب فضل من يعول یتیمًا بین ابویہ، الحديث: ۱۳۳، ص ۵۸.

یتیم کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے۔“ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں ایسے ہوں گے۔“ پھر شہادت اور درمیان کی اُنکلی کو جمع فرمادیا۔ (1)

﴿104﴾..... حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ شَفِیعُ الْمُنْبِیِّنِ، اَنِیسُ الْغَرِیْبِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس دسترخوان پر یتیم ہو شیطان اس دسترخوان کے قریب نہیں جاتا۔“ (2)

﴿105﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنْزَہٌ عَنِ الْغُیُوبِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا! اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اس شخص کو عذاب نہ دے گا جس نے یتیم پر رحم کیا اور اس کے ساتھ نرمی سے پیش آیا اور اس کی یتیمی اور ضعیفی پر رحم کیا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے فضل سے اسے جو وافر مال عطا فرمایا وہ اس کے سبب اپنے پڑوسی پر تکبر نہ کیا۔“ (3)

﴿106﴾..... حضرت سیدنا ابوامامہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حُسْنِ اخلاق کے پیکر، محبوبِ رَبِّ اکبر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیلتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے ہر بال کے بدلے ایک نیکی

①..... الادب المفرد، باب خیریت بیت فیہ..... الخ، الحدیث: ۱۳۷، ص ۵۸.

②..... مجمع الزوائد، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الایتام والارامل والمساکین،

الحدیث: ۱۳۵۱۲، ج ۸، ص ۲۹۳، مفہومًا.

③..... المعجم الاوسط، الحدیث: ۸۸۲۸، ج ۶، ص ۲۹۶.

عطا فرماتا ہے اور جس کی کفالت میں یتیم لڑکا یا لڑکی ہو خواہ وہ یتیم رشتہ دار ہو یا اجنبی تو میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے۔“ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کو ملا دیا۔ (۱)

﴿107﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں دل کی سختی کی شکایت کی تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اور یتیموں کے سروں پر شفقت سے ہاتھ پھیرو۔“ (۲)

﴿108﴾..... حضرت سیدنا مالک بن عمر و شیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ، رَحْمَةُ لِلْعَالَمِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو کسی مسلمان یتیم کی کفالت کرے یہاں تک کہ وہ یتیم اس سے بے نیاز ہو جائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ یقیناً اس کے لئے جنت واجب فرما دیتا ہے۔“ (۳)

﴿109﴾..... حضرت سیدنا جبر النصارى عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک لڑکے نے سرکارِ والاخبار، ہم بے سوں کے مددگار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مسجد میں دیکھا تو عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر سلام ہو۔ میں ایک یتیم مسکین لڑکا ہوں اور میری غریب محتاج والدہ ہے جو کچھ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمایا ہے اس میں سے

①..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی رحم الصغیر و توقیر الکبیر، الحدیث: ۱۱۰۳۶،

ج ۷، ص ۴۷۲، بتغیر قلیل.

②..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی رحم الصغیر و توقیر الکبیر، الحدیث: ۱۱۰۳۴،

ج ۷، ص ۴۷۲.

③..... المعجم الکبیر، الحدیث: ۶۶۹، ج ۱۹، ص ۳۰۰.

تھوڑا سا ہمیں بھی عطا فرمائیے! اللہ تعالیٰ عَزَّوَجَلَّ آپ کی رضا چاہتا ہے یہاں تک کہ آپ راضی ہو جائیں۔“ حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اے لڑکے اپنی بات دہراؤ تمہاری زبان پر تو فرشتہ بولتا ہے۔“ اس نے اپنے کلام کو دہرایا۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو کچھ آل رسول کے گھر میں ہے لے آؤ۔“

چنانچہ، ایک لپ (اناج وغیرہ کا) پیش کیا گیا جو ایک مٹھی سے زیادہ اور دو سے کم تھا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اے لڑکے! یہ لے جاؤ! اس میں تمہارے اور تمہاری والدہ اور بہن کے لئے دو پہر اور رات کا کھانا ہے۔ میں اس میں برکت کی دُعا سے تمہاری مدد کرتا رہوں گا۔“ چنانچہ، وہ لڑکا وہاں سے رخصت ہو کر جب مسجد کے دروازے پر پہنچا تو اس کا سامنا حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ہوا آپ نے اس کے سر پر دستِ شفقت پھیرا۔ راوی فرماتے ہیں یہ معلوم نہیں کہ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اسے کچھ عطا کیا یا نہیں؟ جب آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے تو حضور سرورِ کونین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب تم یتیم سے ملے تھے کیا میں نے تمہیں اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے نہیں دیکھا؟“ حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی: ”کیوں نہیں۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس بال پر تمہارا ہاتھ گزرا اس کے بدلے میں تمہارے لئے نیکی ہے۔“

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا مستحب ہے۔

لا وارث بچوں کی تربیت اور ان کے بڑے ہونے تک اُن پر خرچ کرنے کی فضیلت

﴿110﴾..... ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے کہ سید عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے کسی بچے کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہُ“ کہنا شروع کر دے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس شخص سے حساب نہ لے گا (1)۔“ (2)

حَسَنِ سلوک کی فضیلت

﴿111﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن یزید حَطْمی رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ہر بھلائی صدقہ ہے۔“ (3)

﴿112﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضورِ مَکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ہر بھلائی صدقہ ہے خواہ غنی کے ساتھ ہو یا فقیر کے ساتھ۔“ (4)

①..... حضرت سیدنا علامہ عبدالرؤف مناوی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَالِی اس حدیث مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں کہ ”یہ حدیث اپنی اولاد اور غیر کی یتیم اولاد وغیرہ سب کو شامل ہے۔“

(فیض القدير، تحت الحديث: ۸۶۹۶، ج ۶، ص ۱۷۴)

②..... المعجم الاوسط، الحديث: ۴۸۶۵، ج ۳، ص ۳۷۰.

③..... المسند للإمام احمد بن حنبل، حديث عبد الله بن يزيد خطمي انصاري،

الحديث: ۱۸۷۶۶، ج ۶، ص ۴۵۴.

④..... المعجم الكبير، الحديث: ۱۰۰۴۷، ج ۱۰، ص ۹۰.

﴿113﴾..... حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”نیکي اور بدی کو لوگوں کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ بروزِ قیامت انہیں کھڑا کیا جائے گا۔ نیکي اپنے کرنے والوں کو بشارتیں دے گی اور اُن سے بھلائی کا وعدہ کرے گی جبکہ برائی کہے گی دور ہو جاؤ مگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھیں گے بلکہ بُرائی کے ساتھ چپٹیں گے۔ (1)

﴿114﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت، شفیع اُمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”دنیا میں نیکي کرنے والے آخرت میں بھی نیکي والے ہوں گے اور دُنیا میں برائی کرنے والے آخرت میں بھی برائی والے ہوں گے۔“ (2)

﴿115﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم، رءُوف رحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تمہیں معلوم ہے شیر دھاڑتے وقت کیا کہتا ہے؟“ صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اَجْمَعِیْنَ نے عرض کی: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہتر جانتے ہیں۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”شیر کہتا ہے: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے کسی نیک شخص پر مُسَلِّط نہ فرمانا۔“ (3)

①..... المسند للإمام احمد بن حنبل، حدیث ابی موسیٰ اشعری، الحدیث: ۱۹۵۰، ج ۷، ص ۱۲۳.

②..... المعجم الاوسط، الحدیث: ۱۵۶، ج ۱، ص ۱۵۶.

③..... الفردوس بمانور الخطاب، باب التاء، الحدیث: ۲۱۵۵، ج ۱، ص ۲۹۷.

﴿116﴾..... حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرآنِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”صَدَقَ اگرچہ 70 ہزار ہاتھوں میں سے گزرے تو بھی آخری شخص کا اجر پہلے صَدَقَ کرنے والے کے برابر ہوگا۔“ (1)

﴿117﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ بیٹھے بیٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ہر روز طلوعِ آفتاب کے بعد انسان کے ہر جوڑے صَدَقَ ہے۔ اگر تم دو بندوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرو تو یہ صَدَقَ ہے۔ اگر تم سواری پر سوار ہونے میں کسی کی مدد کرو تو یہ بھی صَدَقَ ہے۔ اگر کسی کا سامان سواری پر رکھو اور تو یہ بھی صَدَقَ ہے۔ اچھی بات کرنا بھی صَدَقَ ہے۔ ہر قدم جو نماز کی طرف اٹھے صَدَقَ ہے اور راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا بھی صَدَقَ ہے۔“ (2)

﴿118﴾..... حضرت سیدنا اُبی بن کعب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ شہنشاہِ مدینہ، قرآنِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے قریب سے گزرے، میرے ساتھ ایک شخص تھا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دریافت فرمایا: ”اے اُبی! یہ کون ہے؟“ میں نے عرض کی: ”یہ میرا مقروض ہے۔ میں اس سے قرض کا تقاضہ کر رہا ہوں۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اے اُبی! اس سے اچھا سلوک کرو۔“ یہ فرمانے کے بعد آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

①..... الفردوس بمأثور الخطاب، باب اللام، فصل لو، الحدیث: ۵۱۲۸، ج ۲، ص ۱۹۹.

②..... صحیح المسلم، کتاب الزکوۃ، باب بیان ان اسم الصلۃ..... الخ، الحدیث: ۱۰۰۹،

وَسَلَّمَ اپنے کسی کام سے تشریف لے گئے۔ جب دوبارہ میرے پاس سے گزرے تو وہ شخص میرے ساتھ نہ تھا۔ استفسار فرمایا: ”اے اُبی! تم نے اپنے مقروض بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا؟“ میں نے عرض کی: ”يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! وہ قرض ادا نہیں کر سکتا تھا۔ چنانچہ میں نے اپنے مال کا ایک تہائی حصہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر، ایک تہائی آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی خاطر اور باقی ایک تہائی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے مجھے عقیدہ توحید کی توفیق ملنے کے سبب معاف کر دیا۔“ آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے (خوش ہو کر) تین بار ارشاد فرمایا: ”اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحم کرے ہمیں اسی چیز کا حکم دیا گیا ہے۔“

پھر ارشاد فرمایا: ”اے اُبی! بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی مخلوق میں سے کچھ لوگوں کو بھلائی کا سبب بنایا ہے۔ بھلائی اور بھلائی کے کاموں کو ان کا محبوب بنا دیا۔ بھلائی کے حریصوں پر بھلائی کا طلب کرنا آسان فرمادیا اور ان پر عطا کی بارش برسائی۔ لہذا خیر طلب کرنے والوں کی مثال اس بارش کی سی ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بنجر و قحط زدہ زمین پر برسائی اس کے سبب سے زمین اور اہل زمین کو زندگی بخشی اور بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مخلوق میں اچھائی کے دشمن بھی پیدا فرمائے ہیں۔ پھر بھلائی اور بھلائی کے کاموں کو ان کے لئے ناپسندیدہ بنا دیا اور انہیں بھلائی طلب کرنے سے روک دیا ان کی مثال اس بارش کی سی ہے جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قحط زدہ زمین پر برسنے سے روک دیا اور اس کے سبب زمین اور اہل زمین کو ہلاک فرمادیا۔“ (۱)

①..... الموسوعة لابن أبي الدنيا، كتاب قضاء الحوائج، باب في فضل المعروف،

اچھے اعمال کرنے کی فضیلت

﴿119﴾..... حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ عزوجل نے مجھے حُسْنِ اخلاق اور اچھے اعمال کو کمال تک پہنچانے کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔“ (1)

﴿120﴾..... حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ عزوجل اچھے اور اعلیٰ کاموں کو پسند اور بُرے کاموں کو ناپسند فرماتا ہے۔“ (2)

﴿121﴾..... حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عزوجل کے لئے 117 اخلاق ہیں۔ جو بندہ ان میں سے کسی ایک کو اپنائے گا اللہ عزوجل اسے ضرور جنت میں داخل فرمائے گا۔“ (3)

﴿122﴾..... حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عزوجل کے حضور ایک لوح ہے جس پر 315 اخلاق ہیں۔ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے جو ان میں سے کسی ایک پر عمل کرے اور میرے ساتھ کسی کو

①.....المجم الاوسط، الحديث: ۶۸۰۵، ج ۵، ص ۱۵۳.

②.....شعب الایمان للبيهقي، باب في حسن الخلق، الحديث: ۸۰۱۲، ج ۶، ص ۲۴۱.

③.....مسند ابی داؤد طرابلسی، الجزء الاول، حديث عثمان بن عفان، ص ۱۴.

شریک نہ ٹھہرائے تو میں اسے جنت میں داخل کروں گا۔“ (۱)

﴿123﴾..... مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سُرُور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ایمان کے 333 اوصاف ہیں۔ جو ان میں سے کسی ایک پر بھی عمل کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔“ (۲)

مسلمان پر ظلم کرنے کی مذمت

﴿124﴾..... حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مکہ مکرمہ، سرِ دارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب تم دیکھو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی بندے کو گناہوں کے باوجود (نعمتیں) عطا فرما رہا ہے تو یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے اس کے لئے ڈھیل (یعنی مہلت) ہے۔“ پھر آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیاتِ مبارکہ تلاوت فرمائیں:

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ	ترجمہ کنز الایمان: پھر جب انہوں نے بھلا
فَتَحْنًا عَلَيْهِمُ ابْوَابَ كُلِّ	دیا جو نصیحتیں ان کو کی گئی تھیں ہم نے ان پر ہر
شَيْءٍ حَتَّىٰ اِذَا قَرِحُوا بِهَا	چیز کے دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک
اُوتُوا اَخَذْنَاهُمْ بِغْتَةٍ فَاِذَا	کہ جب خوش ہوئے اس پر جو انہیں ملا تو ہم
هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿۳﴾ فَقَطَّعَ	نے اچانک انہیں پکڑ لیا اب وہ آس ٹوٹے
دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	رہ گئے تو جڑ کاٹ دی گئی ظالموں کی اور

①..... عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب امور الایمان،

تحت الحديث: ۹، ج ۱، ص ۱۹۶.

②..... معرفۃ الصحابة لابی نعیم، الرقم ۱۹۴۳ عبیدابو عبد الرحمن، الحديث: ۶، ۸۰، ۴۸،

ج ۳، ص ۳۲۸.

ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ⑤ (ب، ۷، الانعام: ۴۰، ۴۱) جہاں کا۔ (۱)

﴿125﴾..... حضرت سیدنا عمار بن یاسر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے مایوس ہونا اس کی مدد سے ناامید ہونا اور اس کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا بڑے کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔“ (۲)

﴿126﴾..... حضرت سیدنا خزیمہ بن ثابت رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ دو جہاں کے تاجور، سلطانِ نحر و بر صلی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو کہ یہ آسمانوں پر اٹھائی جاتی ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ”(اے مظلوم!) مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم میں تیری مدد ضرور کروں گا اگرچہ کچھ تاخیر سے ہو۔“ (۳)

﴿127﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سیدُ الْمُبَلِّغِیْنَ، رَحْمَةُ لِلْعَالَمِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مظلوم کی بددعا سے بچو اگرچہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو کیونکہ اس کا کُفر تو اس کی اپنی جان پر ہے۔“ (۴)

①..... المسند للإمام احمد بن حنبل، حدیث عقبہ بن عامر جہنی، الحدیث: ۱۷۳۱۳، ج ۶، ص ۱۲۲.

②..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی الرجا من اللہ، الحدیث: ۱۰۵۰، ج ۲، ص ۲۰.

③..... المعجم الکبیر، الحدیث: ۳۷۱۸، ج ۴، ص ۸۴.

④..... الترغیب والترہیب، کتاب القضاء، باب الترہیب من الظلم..... الخ، الحدیث: ۳۴۱۵، ج ۳، ص ۱۴۲، بتغییر قلیل.

﴿128﴾..... حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شَفِیعُ الْمُؤْمِنِینَ، اَنِیسُ الْغُرَبَیِّینَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ظلم بروزِ قیامت اندھیرا ہوگا۔“ (1)

﴿129﴾..... حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل کے محبوب، دانا، عُیُوب، مُنْزَّہ عن العُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ ”تمہارا رب عزوجل ارشاد فرماتا ہے: ”مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم میں ظالم سے ضرور بدلہ لوں گا جلد یا تاخیر سے اور اس سے بھی ضرور انتقام لوں گا جس نے مظلوم کو دیکھا لیکن باوجود قدرت اس کی مدد نہ کی۔“ (2)

مسلمان بھائی کی جائز سفارش کرنے کی فضیلت

﴿130﴾..... حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حُسْنِ اخْلَاقِ کے پیکر، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب کوئی حاجت مند آئے تو اس کی سفارش کیا کرو تا کہ تمہیں اجر ملے اور اللہ عزوجل جو چاہے اپنے نبی کی زبان سے فیصلہ جاری کروائے۔“ (3)

﴿131﴾..... حضرت سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِینَ، رَحْمَۃُ لِّلْعَالَمِینَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

①..... صحیح المسلم، کتاب البر والصلة، باب تحريم الظلم، الحديث: ۲۵۷۸، ص ۱۳۹۴.

②..... المعجم الاوسط، الحديث: ۳۶، ج ۱، ص ۲۰.

③..... صحیح البخاری، کتاب الزکوۃ، باب التحريض على الصدقة والشفاعة فيها،

الحديث: ۱۴۳۲، ج ۱، ص ۴۸۳.

ارشاد فرمایا: ”سب سے افضل صدقہ زبان کا صدقہ ہے۔“ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! زبان کا صدقہ کیا ہے؟“ ارشاد فرمایا: ”تمہاری وہ سفارش جس سے کسی قیدی کو رہائی دلا دو، کسی کی جان بچا لو اور کوئی بھلائی اپنے بھائی کی طرف بڑھا دو اور اس سے کوئی مصیبت دور کر دو۔“ (۱)

﴿132﴾..... ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا سے روایت ہے کہ سرکارِ والاخبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”جو اپنے مسلمان بھائی کے کسی نیکی کے کام میں یا کسی مشکل کو آسان کرنے میں بادشاہ کے ہاں واسطہ سے تَوَلَّاهُ عَزَّ وَجَلَّ پل صراط کو پار کرنے میں کہ جس دن قدم ڈمگا رہے ہوں گے اس کی مدد فرمائے گا۔“ (۲)

﴿133﴾..... حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ سید عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہنا بہت بڑا جہاد ہے۔“ (۳)



①..... شعب الایمان، باب فی تعاون علی البر والتقوی، الحدیث: ۷۶۸۳-۷۶۸۳،

ج ۶، ص ۱۲۴.

②..... المعجم الاوسط، الحدیث: ۳۵۷۷، ج ۲، ص ۳۷۴.

③..... سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء افضل الجہاد، الحدیث: ۲۱۸۱، ج ۴،

ص ۷۲، کلمہ حق بدللہ عدل.

مسلمان کی عزت کا تحفظ اور اس کی مدد کرنے کی فضیلت

﴿134﴾..... حضرت سیدنا ابودرداء رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو بھی اپنے مسلمان بھائی کی عزت کی حفاظت کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن جہنم کی آگ سے اس کی حفاظت فرمائے گا۔“ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی:

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۷﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور ہمارے ذمہ کرم پر (پ ۲۱، الروم: ۴۷) ہے مسلمانوں کی مدد فرمانا۔ (۱)

﴿135﴾..... حضرت سیدنا عمران بن حصین رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبیِ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو اپنے بھائی کی مدد کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور غیر موجودگی میں اس کی مدد کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ دنیا و آخرت میں اس کی مدد فرمائے گا۔“ (۲)

﴿136﴾..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو

①..... مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الآداب، باب الشفقة والرحمة علی الخلق،

الحديث: ۴۹۸۲، ج ۲، ص ۲۱۵.

②..... البحر الزخار المعروف بمسند البزار، مسند عمران بن حصین، الحديث: ۳۵۴۲،

ج ۹، ص ۳۱.

اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کی مدد کرے تو اللہ عز و جل دنیا و آخرت میں اس کی مدد فرمائے گا۔“ (۱)

﴿137﴾..... حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ اور حضرت سیدنا ابوطلمحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت، شفیع اُمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو کسی مسلمان کی ایسی جگہ مدد کرنا چھوڑ دیتا ہے جہاں اس کی بے عزتی ہو رہی ہو تو اللہ عز و جل اس شخص کی مدد بھی ایسی جگہ نہیں فرماتا جہاں وہ مدد کا طلب گار ہوتا ہے اور جو کسی مسلمان کی ایسی جگہ مدد کرتا ہے جہاں اس کی بے عزتی ہو رہی ہو اور اس کی آبروریزی کی جارہی ہو تو اللہ عز و جل اس (مددگار) کی ایسی جگہ مدد فرماتا ہے جہاں وہ مدد کا طلب گار ہوتا ہے۔“ (۲)

﴿138﴾..... حضرت سیدنا ہل بن معاذ بن انس جُھنی علیہ رحمۃ اللہ القوی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم، رؤف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے کسی مسلمان (کی عزت) کو اس منافق سے بچایا جو پیٹھ پیچھے اس کی برائی کر رہا تھا تو اللہ عز و جل (بروز قیامت) اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجے گا جو اسے جہنم کی آگ سے بچائے گا اور جس نے کسی مسلمان کو ذلیل و رسوا کرنے کے لئے کوئی بات کی تو اللہ عز و جل اسے جہنم کے پل پر روکے رکھے گا یہاں تک کہ اپنی کہی ہوئی بات سے نکلے (یعنی اس پر کوئی دلیل لے آئے)۔“ (۳)

①..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی التعاون علی البر والتقوی، الحدیث: ۷۶۳۷،

ج ۶، ص ۱۱۱.

②..... سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب من رد عن مسلم غیبة، الحدیث: ۴۸۸۴، ج ۴، ص ۳۵۵.

③..... المعجم الکبیر، الحدیث: ۴۳۳، ج ۲۰، ص ۱۹۴.

لوگوں سے محبت کرنے کی فضیلت

﴿139﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قراری قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ایمان کے بعد سب سے افضل عمل لوگوں سے محبت کرنا ہے۔“ (1)

﴿140﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ بیٹھے بیٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”میانہ روی سے خرچ کرنا نصف معیشت، لوگوں سے محبت کرنا نصف عقل اور اچھا سوال کرنا آدھا علم ہے۔“ (2)

﴿141﴾..... حضرت سیدنا جابر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قراری قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”لوگوں سے خوش اخلاقی سے ملنا صدقہ ہے۔“ (3)

راہِ خدا کے لشکروں کی مدد کرنے کی فضیلت

﴿142﴾..... حضرت سیدنا زید بن خالد رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ”جس نے مجاہد کو سامان وغیرہ مہیا کیا اس کا اجر بھی مجاہد کی طرح ہے اور جس نے مجاہد کے گھروالوں کی دیکھ بھال کی اس کا اجر بھی مجاہد کی مثل ہے۔“ (4)

①..... جامع الاحادیث للسیوطی، حرف الہمزہ مع الفاء، الحدیث: ۳۰۹۰، ج ۲، ص ۱۳.

②..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی الاقتصاد فی النفقہ..... الخ، الحدیث: ۶۵۶۸،

ج ۵، ص ۲۵۴.

③..... شرح صحیح البخاری لابن بطلال، کتاب الادب، باب المدارۃ مع الناس، ج ۹، ص ۳۰۵.

④..... صحیح ابن حبان، کتاب السیر، باب فضل الجہاد، فصل ذکر البیان بان قوله

فقد غزا..... الخ، الحدیث: ۴۶۱۳، ج ۷، ص ۷۱.

﴿143﴾..... حضرت سیدنا زید بن خالد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے مجاہد کو جہاد میں جانے کے لئے زارِ راہ مہیا کیا تو بے شک اس نے (خود) جہاد کیا اور جس نے مجاہد کے گھر والوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کی تو اسے بھی جہاد کرنے والے کی مثل ثواب ملے گا۔“ (۱)

حاجی کی مدد کرنے اور روزہ افطار کرانے کی فضیلت

﴿144﴾..... حضرت سیدنا زید بن خالد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حُضُورِ نبی پاک، صاحبِ لؤلؤ لاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے روزہ افطار کروایا یا مجاہد کو جہاد میں جانے کے لئے زارِ راہ مہیا کیا تو اسے بھی (روزے اور جہاد کا) ثواب ملے گا اور اُن کے اجر میں بھی کمی واقع نہ ہوگی۔“ (۲)

﴿145﴾..... حضرت سیدنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک حج کے سبب تین لوگوں کو جنت میں داخل فرمائے گا: (۱) میت (۲) اس کی طرف سے حج کرنے والا اور (۳) وصیت پوری کرنے والا۔“ (۳)

①..... صحیح المسلم، کتاب الامارہ، باب فضل اعانة الغازی..... الخ، الحديث: ۱۸۹۵،

ص ۱۰۵۰.

②..... المصنف لابن ابی شیبہ، کتاب الجہاد، باب ما ذکر فی فضل الجہاد..... الخ،

الحديث: ۲۵۱، ج ۴، ص ۵۹۹.

③..... السنن الكبرى للبيهقي، کتاب الحج، باب النيابة فی الحج..... الخ، الحديث: ۹۸۵۵،

ج ۵، ص ۲۹۳.

﴿146﴾..... حضرت سیدنا سلمان فارسی رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو حلال کمائی سے کسی روزے دار کو افطار کروائے تو ملائکہ پورا رمضان اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور شبِ قدر میں حضرت جبرائیل امین عَلَیْہِ السَّلَام اس سے مُصَافَحہ فرمائیں گے اور جس شخص سے حضرت جبرائیل امین عَلَیْہِ السَّلَام مصافحہ فرماتے ہیں اس کا دل نرم اور آنسو کثیر ہو جاتے ہیں۔“ ایک شخص نے عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر کسی کے پاس اتنا نہ ہو تو؟“ ارشاد فرمایا: ”چاہے ایک لقمہ یا روٹی کا ٹکڑا ہی ہو۔“ ایک اور شخص نے عرض کی: ”یَا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر کسی کے پاس اتنا بھی نہ ہو تو؟“ ارشاد فرمایا: ”چاہے دودھ کی لسی ہی ہو۔“ ایک اور شخص نے عرض کی: ”اگر اتنا بھی نہ ہو تو؟“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”پانی کے ایک گھونٹ سے ہی افطار کروادے (تب بھی یہ ثواب پائے گا)۔“

چھوٹوں پر شفقت، بڑوں کی عزت اور علما

کا احترام کرنے کی فضیلت

﴿147﴾..... حضرت سیدنا عبادہ بن صامت رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سُرَّوْر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”جو ہمارے بڑوں کی عزت، ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور ہمارے علما کا حق نہ پہچانے (یعنی ان کا احترام نہ کرے) وہ میری اُمت

میں سے نہیں۔“ (۱)

﴿148﴾..... حضرت سیدنا صباح رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اٰپِنِے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”سفید بالوں والے مسلمان اور حاملِ قرآن (عالم و حافظ) جو قرآن میں زیادتی کرے نہ اس سے اعراض کرے ان کی تعظیم کرنا اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کی تعظیم کرنا ہی ہے۔“ (۲)

﴿149﴾..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نوجوان نے کسی بوڑھے کا اس کی عمر کی وجہ سے اکرام کیا تو اس کے بدلے اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کسی کے ذریعے اس کی عزت افزائی فرمائے گا۔“ (۳)

علماء کے لئے مجلس کشادہ کرنے کی فضیلت

﴿150﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سیدنا الْمُبَلِّغِیْنَ، رَحْمَةُ اللّٰہِ لِّلْعٰلَمِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تم اپنی مجالس کو عالم کے علم، بوڑھے کی عمر اور سلطان کے عہدے کی وجہ

①..... المسند للإمام احمد بن حنبل، حدیث عبادہ بن صامت، الحدیث: ۲۲۸۱۹،

ج ۸، ص ۴۱۲.

②..... سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی تنزیل الناس منازلہم، الحدیث: ۴۸۴۳،

ج ۴، ص ۳۴۴.

③..... سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی اجلال الکبیر، الحدیث: ۲۰۲۹،

ج ۳، ص ۴۱۱.

سے کشادہ کر دیا کرو۔“ (۱)

مسلمان بھائی کو تکیہ پیش کرنے کی فضیلت

﴿151﴾..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا سلمان فارسی رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس حاضر ہوئے اس وقت امیر المؤمنین رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ تکیہ پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ آپ نے وہ تکیہ حضرت سیدنا سلمان رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو دے دیا تو انہوں نے عرض کی: ”اللَّهُ أَكْبَرُ! رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سچ فرمایا۔“ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ”اے ابو عبد اللہ! ہمیں بھی بتاؤ کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کیا فرمایا۔“ آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی: میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اس وقت حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تکیہ سے ٹیک لگائے تشریف فرما تھے تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے وہ تکیہ مجھے عطا فرما دیا اور ارشاد فرمایا: ”کوئی مسلمان اپنے بھائی کے پاس جائے اور وہ اس کی تکریم کرتے ہوئے اپنا تکیہ اُسے دے دے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی مَغْفِرَت فرما دیتا ہے۔“ (۲)

﴿152﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت

①..... کنز العمال، کتاب الصحبہ من قسم الاقوال، باب الايمان، الحديث: ۲۵۴۹۵،

ج ۹، ص ۶۶.

②..... المستدرک للحاکم، کتاب معرفة الصحابة، باب تکریم المسلم بالقاء..... الخ،

الحديث: ۶۶۰۱، ج ۴، ص ۷۸۳.

ہے کہ شَفِيعُ الْمُتَذَنِّبِينَ، اَنِيسُ الْغَرِيبِينَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تین چیزیں واپس نہ کی جائیں خوشبو، تکیہ اور دودھ۔“ (۱)

کھانا کھلانے کی فضیلت

﴿153﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، داناے غُیوب، مُنْزَّہ عن الْعُیُوب صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مدینہ منورہ زَاہَا اللّٰهُ شَرَفًا وَتَعْظِیْمًا تشریف لائے تو لوگ جلدی سے آپ کی طرف لپکے، میں بھی آیا تا کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار کروں۔ جب میں نے آپ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرہ انور کو دیکھا تو دیکھتے ہی پہچان گیا کہ یہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہے۔ سب سے پہلی بات جو میں نے آپ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سنی وہ یہ ہے کہ ”کھانا کھلاؤ اور سلام عام کرو اور اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرو اور جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔“ (۲)

﴿154﴾..... حضرت سیدنا عبادہ بن صامت رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: ”افضل اعمال کون سے ہیں؟“ بحسنِ اخلاق کے پیکر، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ پر ایمان لانا۔ اس کی تصدیق کرنا۔ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کی

①..... سنن الترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی کراهة رد الطیب، الحدیث: ۲۷۹۹،

ج ۴، ص ۳۶۲.

②..... سنن الترمذی، کتاب صفة القيامة، باب ۴۲، الحدیث: ۲۴۹۳، ج ۴، ص ۲۱۹.

راہ میں جہاد کرنا اور مقبول حج۔“ جب وہ جانے لگا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے بلا کر ارشاد فرمایا: ”ان سے زیادہ آسان کھانا کھلانا اور نرمی سے گفتگو کرنا ہے۔“ (۱)

﴿155﴾..... حضرت سیدنا عمرو بن عبسہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کی: ”اسلام کیا ہے؟“ تو خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ، رَحْمَۃُ لِّلْعَالَمِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کھانا کھلانا اور نرمی سے گفتگو کرنا۔“ میں نے عرض کی: ”ایمان کیا ہے؟“ ارشاد فرمایا: ”صَبْر کرنا اور سخاوت کرنا۔“ (۲)

﴿156﴾..... حضرت سیدنا صہیب بن سنان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سرکارِ والاخبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”تم میں بہتر وہ ہے جو کھانا کھلاتا ہے۔“ (۳)

﴿157﴾..... حضرت سیدنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سید عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مَغْفِرَت کے اسباب میں سے ایک سبب بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

①..... مجمع الزوائد، کتاب الایمان، باب ای العمل افضل..... الخ، الحدیث: ۲۰۲-۲۰۱،

ج ۱، ص ۲۲۵-۲۲۴.

②..... مجمع الزوائد، کتاب الایمان، باب ای العمل..... الخ، الحدیث: ۲۱۰، ج ۱، ص ۲۲۷.

③..... المسند للإمام احمد بن حنبل، حدیث صہیب بن سنان، الحدیث: ۲۳۹۸۱،

ج ۹، ص ۲۴۰.

أَوْ اطْعَمُ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿۱۵۸﴾ ترجمہ کنز الایمان: یا بھوک کے دن کھانا

(پ ۳۰، البلد: ۱۴) دینا۔ (۱)

﴿158﴾..... حضرت سیدنا شریح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رحمتِ عالم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مَغْفِرَتِ کے اسباب میں سے کھانا کھانا اور سلام کو عام کرنا بھی ہیں۔“ (2)

﴿159﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی مکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے اپنے مسلمان بھائی کو کھانا کھلایا یہاں تک کہ وہ سیر ہو گیا اور پانی پلایا یہاں تک کہ وہ سیراب ہو گیا تو اللہ عزوجل کھلانے والے کو جہنم سے سات خندقوں کی مسافت دور کر دے گا۔ ہر دو خندقوں کے درمیان 100 سال کی مسافت ہے۔“ (3)

﴿160﴾..... ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب تک بندے کا دسترخوان بچھا رہتا ہے فرشتے اس کے لئے اِسْتِغْفَار کرتے رہتے ہیں۔“ (4)

﴿161﴾..... حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی رحمت،

①..... المستدرک للحاکم، کتاب التفسیر، باب اطعام المسلم السغبان..... الخ،

الحديث: ۳۹۹، ج ۳، ص ۳۷۲.

②..... المعجم الكبير، الحديث: ۴۶۹، ج ۲۲، ص ۱۸۰.

③..... شعب الایمان للبيهقي، باب فی الزکوۃ، فصل فی الطعام وسقى الماء،

الحديث: ۳۳۶۸، ج ۳، ص ۲۱۷.

④..... المعجم الاوسط، الحديث: ۴۷۲۹، ج ۳، ص ۳۲۴.

شفیع اُمّت صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کو سب سے زیادہ پسند وہ کھانا ہے جسے کھانے والے زیادہ ہوں۔“ (۱)

﴿162﴾..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حُضُورِ نبی کریم، رُءُوفِ رَحِیم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس گھر میں مہمان ہوں بھلائی اس گھر کی طرف کوہان میں چھری چلنے سے بھی زیادہ تیز پہنچتی ہے۔“ (۲)

﴿163﴾..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، قراری قلب و سیدہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو اپنے مسلمان بھائی کی بھوک کو مٹانے کا اہتمام کرے اور اسے کھانا کھلائے یہاں تک کہ وہ سیر ہو جائے تو اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اس کی مَغْفِرَت فرما دے گا۔“ (۳)

﴿164﴾..... حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ میٹھے میٹھے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو بھوکے کو کھانا کھلائے اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا۔“ (۴)

﴿165﴾..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ

①..... المسند لابن یعلیٰ الموصلی، مسند جابر بن عبد اللہ، الحدیث: ۲۰۴۱، ج ۲، ص ۲۸۸.

②..... سنن ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب الضیافۃ، الحدیث: ۳۳۵۶، ج ۴، ص ۵۱.

③..... المسند لابن یعلیٰ الموصلی، مسند انس بن مالک، الحدیث: ۳۴۰۷، ج ۳، ص ۲۱۴.

④..... تمہید الفرش فی الخصال موجبة لظل العرش للسیوطی، ذکر السبعین اللتین..... الخ، ص ۸.

شہنشاہ مدینہ، قرآنِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اللہُ عَزَّوَجَلَّ بھوکے جگر کو ٹھنڈا کرنے والے (یعنی اسے کھانا کھلانے والے) سے محبت فرماتا ہے۔“ (۱)

﴿166﴾..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے اپنے مسلمان بھائی کو کوئی میٹھی چیز کھلائی تو اللہُ عَزَّوَجَلَّ اس سے محشر کی سختیاں دور فرما دے گا۔“ (۲)

﴿167﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لؤلؤ لاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک جنت میں بالا خانے ہیں جن کا اندرونی منظر باہر سے اور بیرونی منظر اندر سے نظر آتا ہے۔“ صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اَجْمَعِیْنَ نے عرض کی: ”یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ کس کے لئے ہیں؟“ ارشاد فرمایا: ”یہ اس کے لئے ہیں جو اچھی گفتگو کرے۔ کھانا کھلائے اور رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو یہ اللہُ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں قیام کرے۔“ (۳)

﴿168﴾..... حضرت سیدنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی: ”حج کی (مانند) کنویں نیکی ہے؟“ تو سرکارِ نامدار، مدینے

①..... الکئی والاسماء لدولابی، باب من کنیت ابو یحیی، الحدیث: ۲۰۸۱، ج ۳،

ص ۱۱۸۸، برد بدله یشبع،

②..... الفردوس بمانور الخطاب، باب المیم، الحدیث: ۶۰۵۰، ج ۲، ص ۲۸۱.

③..... المستدرک للحاکم، کتاب صلاة التطوع، باب صلاة الحاجة، الحدیث: ۱۲۴۰،

ج ۱، ص ۶۳۱.

کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”کھانا کھلانا اور نرمی سے گفتگو کرنا۔“ (۱)

﴿169﴾..... حضرت سیدنا بُدیل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے اپنے بھائی کو ایک لقمہ کھلانا دس درہم صدقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے اور دس درہم صدقہ کرنا مجھے غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے۔“ (۲)

﴿170﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن ارشاد فرمائے گا: ”اے ابن آدم! میں بیمار تھا تو نے میری عیادت کیوں نہ کی؟“ وہ عرض کرے گا: ”اے میرے رب عَزَّوَجَلَّ! میں تیری عیادت کیسے کرتا حالانکہ تُو تَوَرَّبُ الْعَالَمِیْنَ ہے؟“ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ”کیا تجھے علم نہ تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے پھر بھی تو نے اس کی عیادت نہ کی اگر تو اس کی عیادت کرتا تو ضرور مجھے اس کے پاس پاتا۔“ پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ”اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے مجھے کھانا کیوں نہ کھلایا؟“ وہ عرض کرے گا: ”اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا؟ تُو تو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔“ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ”کیا میرے فلاں بندے نے تجھ

①..... السنن الكبرى للبيهقي، كتاب الحج، باب فضل الحج والعمرة، الحديث: ۱۰۳۹۰،

ج ۵، ص ۴۳۰، لین الکلام بدله طیب الکلام.

②..... شعب الايمان للبيهقي، باب في اكرام الضيف، فصل في التكلف للضيف،

الحديث: ۹۶۲۷، ج ۷، ص ۱۰۰.

سے کھانا نہ مانگا تھا لیکن تو نے اُسے نہ کھلایا کیا تو نہ جانتا تھا کہ اگر تو اسے کھانا کھلا دیتا تو اس کا اجر میرے پاس پاتا۔“

پھر اللہ عز و جل ارشاد فرمائے گا: ”اے ابنِ آدم! میں نے تجھ سے پانی مانگا تو نے مجھے پانی کیوں نہ پلایا۔“ وہ عرض کرے گا: ”اے اللہ عز و جل! میں تجھے کیسے پانی پلاتا تو تو ربِّ العالمین ہے۔“ اللہ عز و جل ارشاد فرمائے گا: ”کیا میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی نہ مانگا تھا لیکن تُو نے اسے نہ پلایا۔ اگر تو اسے پانی پلا دیتا تو ضرور اس کا اجر میرے پاس پاتا۔“ (۱)

﴿171﴾..... امیر المومنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے ارشاد فرمایا: ”میرا اپنے دوستوں کو ایک صاع کھانے پر جمع کرنا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں بازار جاؤں اور ایک لونڈی خرید کر آزاد کر دوں۔“ (۲)

﴿172﴾..... حضرت سیدنا عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ امام عالی مقام حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ نے ان کے پاس پیغام بھیجا کہ ”ہم نے آپ کے لئے لذیذ کھانا اور خوشبو تیار کی ہے۔ آپ اپنے ہم پلہ لوگ دیکھیں اور انہیں ساتھ لے کر ہمارے پاس تشریف لے آئیں۔“ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد میں گئے اور وہاں جو مساکین و سائلین تھے انہیں لے کر گھر تشریف لے گئے۔ ہمسایہ خواتین بھی آپ کی زوجہ کے پاس

①..... صحیح المسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب فضل عیادة المریض،

الحديث: ۲۵۶۹، ص ۱۳۸۹.

②..... کنز العمال، کتاب الضیافہ من قسم الافعال، الحديث: ۲۵۹۶۷، ج ۵، جز ۹، ص ۱۱۸.

آگئیں اور کہنے لگیں: ”خدا کی قسم تمہارے گھر تو مساکین جمع ہو گئے۔“ پھر حضرت سیدنا امام حسین رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اپنی زوجہ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: ”میں تمہیں اپنے اس حق کی قسم دیتا ہوں جو میرا تم پر ہے کہ تم کھانا اور خوشبو بچا کر نہیں رکھو گی۔“ پھر انہوں نے ایسے ہی کیا۔ آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پہلے مساکین کو کھانا کھلایا پھر انہیں کپڑے پہنائے اور خوشبو لگائی۔

﴿173﴾..... حضرت سیدنا اسماعیل بن ابوالخالد رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا علی بن حسین رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سواری پر سوار مساکین کے پاس سے گزرے جو بچے کھچے ٹکڑے کھا رہے تھے۔ آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے انہیں سلام کیا۔ مساکین نے آپ کو کھانے کی دعوت دی تو آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے یہ آیت مبارک تلاوت کی:

لِّلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عُلُوًّا فِي الْأَمْوَالِ
وَلَا فَسَادًا^۱ (پ ۲۰، القصص: ۸۳)
ترجمہ کنز الایمان: جو زمین میں تکبر
نہیں چاہتے اور نہ فساد۔

پھر سواری سے اتر آئے اور اُن کے ساتھ کھانا کھایا۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا: ”میں نے تمہاری دعوت قبول کی۔ اب تم میری دعوت قبول کرو۔“ پھر انہیں اپنے گھر لے گئے اور کھانا کھلایا اور کپڑے اور دراہم عطا فرمائے۔“ (۱)

﴿174﴾..... حضرت سیدنا عمرو بن دینار رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ ”حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کا دسترخوان کشادہ اور گفتگو اچھی ہوتی تھی۔“

①..... تفسیر قرطبی، سورۃ القصص، تحت الآیۃ: ۸۳، ج ۷، ص ۲۴۰۔

﴿175﴾..... حضرت سیدنا ابو بکر قرشی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ حجاج کے لئے مصری کا ایک بہت بڑا ٹکڑا بنایا گیا جسے لوگ چوپایوں پر بھی نہ لاد سکتے تھے۔ پھر اُسے ایک چھکڑے سے کھینچ کر خلیفہ عبد الملک کے پاس لایا گیا۔ وہ اپنے گھر سے باہر نکلا اور اس کے حجم کو دیکھ کر اس کی ہیئت کا اندازہ لگایا۔ مگر اسے نہ سمجھ آیا کہ اس کا کیا کیا جائے؟ چند لحظات سوچ کر اپنے غلام کو آواز دی اور کہا: ”اُسے حضرت سیدنا عبد اللہ بن جعفر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس لے جاؤ۔“ اُن دنوں آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ خلیفہ کے پاس ہی ٹھہرے ہوئے تھے۔ جب مصری کا اتنا بڑا ٹکڑا ان کے پاس لایا گیا تو وہ بڑے مُتَحَبِّب ہوئے اور لوگ اسے دیکھنے کے لئے جمع ہو گئے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پوچھا: ”یہ کیا ہے؟“ عرض کی گئی: ”یہ مصری کا ٹکڑا ہے جو خلیفہ نے آپ کے لئے بھیجا ہے۔“ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے باہر نکل کر ایک ایسی چیز دیکھی جس کی مثل لوگوں نے پہلے نہ دیکھی تھی کچھ دیر غور و فکر کرنے کے بعد غلام سے فرمایا: ”چمڑے کے پچھونے اور کلہاڑیاں لے آؤ۔“ چنانچہ اسے توڑنے کے لئے کلہاڑیاں لائی گئیں اور ساتھ ہی چمڑے کے پچھونے بھی پیش کر دیئے گئے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ”جس کے ہاتھ جو آئے وہ اسی کا ہے۔“ پھر آپ وہیں کھڑے رہے یہاں تک کہ وہ ٹکڑا تمام کا تمام توڑ لیا گیا۔ جب یہ خبر خلیفہ عبد الملک کو پہنچی تو وہ بڑا مُتَحَبِّب ہوا اور کہنے لگا: ”وہ اس معاملے میں ہم سب سے زیادہ جاننے والے ہیں۔“

﴿176﴾..... حضرت سیدنا عروہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سیدنا سعد بن عبادہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ملا تو ایک اعلان کرنے والا لوگوں کے

درمیان اعلان کر رہا تھا کہ ”جو کوئی گوشت و چربی کھانا چاہے وہ سعد بن عبادہ کے گھر آجائے۔“ آپ فرماتے ہیں: پھر میری ملاقات ان کے بیٹے قیس سے ہوئی تو وہ بھی یہی اعلان کر رہے تھے۔ حضرت سیدنا سعد بن عبادہ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے دعا کی: ”اے اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے کامل تعریف کرنے کی توفیق عطا فرما۔ مجھے بزرگی عطا فرما اور بزرگی تو نیک اعمال میں ہے اور نیک اعمال مال سے ممکن ہے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! قلیل مال مجھے کفایت نہیں کر سکتا اور میں بھی اس پر تکیہ نہیں کر سکتا۔“ (۱)

﴿177﴾..... حضرت سیدنا نافع رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا روزہ رکھا کرتے اور حضرت سیدنا صفیہ بنت عبید رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا ان کی افطاری کے لئے کچھ بنا دیا کرتی تھیں۔ ایک دن ان کے پاس عمدہ قسم کا انار لایا گیا تو دروازے پر ایک سائل نے سوال کیا۔ آپ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ”یہ اُسے دے دو۔“ لیکن حضرت سیدنا صفیہ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا نے عرض کی: ”اُس کے لئے اس سے بہتر ہے۔“ پھر حضرت سیدنا صفیہ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا نے مجھ سے کہا کہ ”اسے فلاں چیز دے دو۔“ پھر جب وہ انار حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے سامنے پیش کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ”اسے اٹھاؤ اور کسی دوسرے سائل کو دے دو کیونکہ میں اسے صدقہ کرنے کی نیت کر چکا ہوں۔“

﴿178﴾..... حضرت سیدنا نافع رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا

①..... المصنف لابن ابی شیبہ، کتاب الادب، باب ما ذکر فی الشَّع، الحدیث: ۱۴-۱۳،

عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا بیمار ہوئے تو میں نے ان کے لئے ایک درہم کے انگوڑا خریدے۔ جب وہ انگوڑا آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے سامنے پیش کئے تو ایک سائل نے آکر سوال کیا۔ آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ”یہ اسے دے دو۔“ (میں نے دے دیئے) پھر میں نے اس سائل کے پیچھے کسی کو بھیجا کہ سائل سے یہ انگوڑا اس طرح خریدے کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا کو پتہ نہ چلے۔ جب انگوڑا دوبارہ آپ کی خدمت میں پیش کئے گئے تو وہ سائل پھر آگیا۔ آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے پھر فرمایا: ”یہ اسے دے دو۔“ تین مرتبہ اسی طرح ہوا اور ہر مرتبہ سائل سے انگوڑا خرید کر آپ کو پیش کئے گئے لیکن آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ہر بار انگوڑا آنے والے سائل کو دینے کا حکم فرمایا حتیٰ کہ لوگوں نے سائل کو اس طرح روکا کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا کو خبر نہ ہوئی۔ (1)

﴿179﴾..... حضرت سیدنا خثیمہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ حضرت سیدنا عیسیٰ بن مریم علی نبینا وعلیہما الصلوٰۃ والسلام نے اپنے حواریوں میں سے کچھ لوگوں کو بلایا انہیں کھانا کھلایا اور پھر کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا: ”عبادت گزاروں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا کرو۔“ (2)

﴿180﴾..... حضرت سیدنا ابو قبیصہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا خثیمہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہمیشہ کھجور کے حلوے کی ٹوکری اپنے تخت

①..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی الزکاة، فصل فیما جاء فی الاثر، الحدیث: ۳۴۸۱، ج ۳، ص ۲۵۹، بتغییر قلیل.

②..... شعب الایمان للبیہقی، باب فی اکرام الضیف، فصل فی التکلف للضيف..... الخ، الحدیث: ۹۶۳۸، ج ۷، ص ۱۰۲.

کے نیچے رکھا کرتے تھے۔ جب ان کے پاس قراء (یعنی قرآن پڑھنے والے) آتے تو آپ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ یہ حلو اُنہیں کھلایا کرتے۔ (1)

﴿181﴾..... حضرت سیدنا ابن عون رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ ”ہم جب بھی حضرت سیدنا محمد بن سرین عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ اُمِّیْن کے پاس جاتے تو وہ ہمیں کھجور کا حلوہ اور فالودہ کھلایا کرتے تھے۔“ (2)

﴿182﴾..... حضرت سیدنا ابوخلدہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت سیدنا محمد بن سرین عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ اُمِّیْن کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا: ”مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ تمہیں کیا چیز پیش کروں؟ گوشت اور روٹی تو تم سب کے گھر میں ہے۔“ پھر آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے اپنی لونڈی کو آواز دی اور شہد لانے کا کہا اور پھر خود شہد ہمیں کھانے کے لئے ڈال کر دیتے۔ (3)

﴿183﴾..... حضرت سیدنا ابراہیم بن ابی عبیلہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں کہ ہم بیت المقدس کے ”باب الاسباط“ میں حضرت سیدنا ام درداء رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے پاس حاضر ہوا کرتے تو وہ ہمیں حدیث بیان فرماتیں۔ جب ہم ان کے پاس سے اٹھنے کا ارادہ کرتے تو وہ ہمارے لئے حلو اور دیگر کھانے کی چیزیں منگوا لیا کرتیں۔“

﴿184﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ

①..... حلیۃ الاولیاء، الرقم ۲۵۴ حیشمہ بن عبدالرحمن، الحدیث: ۹۷۴، ج ۴، ص ۱۲۱.

②..... حلیۃ الاولیاء، الرقم ۱۹۳ ابن سرین، الحدیث: ۲۳۲۱، ج ۲، ص ۳۰۵.

③..... حلیۃ الاولیاء، الرقم ۱۹۳ ابن سرین، الحدیث: ۲۳۲۳، ج ۲، ص ۳۰۵.

سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب تمہارے سامنے میٹھی چیز پیش کی جائے تو اس میں سے ضرور کچھ لے لو اور جب تمہیں خوشبو پیش کی جائے تو اس میں سے بھی ضرور کچھ لگا لیا کرو۔“ (۱)

﴿185﴾..... حضرت سیدنا ابراہیم جمعہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی (دیہات کا رہنے والا) حضرت سیدنا عباس بن عبدالمطلب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے گھر میں داخل ہوا۔ آپ کے گھر کے ایک جانب حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فتویٰ دیا کرتے ان سے جو بھی سوال کیا جاتا اس کا جواب دیتے اور دوسری جانب حضرت سیدنا عبید اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ہر آنے والے کو کھانا کھلاتے۔ یہ دیکھ کر اس اعرابی نے کہا: ”جو دنیا اور آخرت کی بھلائی چاہتا ہے وہ عباس بن عبدالمطلب کے گھر ضرور آئے کیونکہ یہ فتویٰ دیتے، لوگوں کو فتنہ سکھاتے اور کھانا بھی کھلاتے ہیں۔“ (۲)

﴿186﴾..... حضرت سیدنا زبیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبید اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا قربان گاہ میں جانور ذبح کروا کرو ہیں لوگوں میں تقسیم فرما دیا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے مکہ مکرمہ رَازِہَا اللہُ شَرَفًا وَتَعْظِیْمًا کے بازار میں وہ جگہ ابن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی قربان گاہ کے نام سے مشہور ہو گئی۔ (۳)

①..... مجمع الزوائد، کتاب الاطعمہ، باب فی الحلوی، الحدیث: ۷۹۹۱، ج ۵،

ص ۴۶، بتغیرِ قلیل.

②..... تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۴۵۶ عبید اللہ بن عباس، ج ۳۷، ص ۴۸۰.

③..... تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۴۵۶ عبید اللہ بن عباس، ج ۳۷، ص ۴۷۲.

﴿187﴾..... حضرت سیدنا علی بن محمد مدائن علیہ رَحْمَةُ اللہِ الغنی فرماتے ہیں کہ ”حضرت سیدنا عبید اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے لئے ہر روز ایک اونٹ یا اس کے گوشت کے برابر بکریوں کو ذبح کیا جاتا تھا۔“ (۱)

﴿188﴾..... حضرت سیدنا ابان بن عثمان علیہ رَحْمَةُ اللہِ الغنی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سیدنا عبید اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو رسوا کرنے کا ارادہ کیا اور لوگوں کے سامنے جا کر کہنے لگا کہ ”عبید اللہ بن عباس نے تمہیں بلایا ہے کہ آج دوپہر کا کھانا میرے پاس کھاؤ۔“ یہ سن کر لوگ جوق در جوق آنا شروع ہو گئے یہاں تک کہ آپ کا گھر بھر گیا۔ حضرت سیدنا عبید اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے دریافت فرمایا: ”لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟“ عرض کی گئی: ”حضور! آپ کا بھیجا ہوا شخص آیا تھا (اس نے اس طرح کہا ہے)۔“ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سارا ماجرا سمجھ گئے اور ارشاد فرمایا: ”دروازہ بند کر دو۔“ پھر اپنے خدام سے کہا کہ ”بازار سے سارے پھل لے آؤ۔“ (جب وہ پھل لے آئے تو) لوگوں نے پھل شہد سے ملا کر کھائے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے دوبارہ اپنے چند خدام سے کہا کہ ”بھنا ہوا گوشت اور روٹیاں لے آؤ۔“ خدام روٹیاں لے آئے تو لوگوں کو پیش کر دی گئیں۔ جب لوگ کھانے سے فارغ ہوئے تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ارشاد فرمایا: ”کیا ہم نے جس چیز کا ارادہ (یعنی جواعلان) کیا تھا اسے پورا کر دیا؟“ تو لوگوں نے عرض کی: ”جی ہاں۔“ پھر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا کہ اگر اور لوگ بھی

①..... تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۴۵۶ عبید اللہ بن عباس، ج ۳۷،

آجائیں تو ہمیں پرواہ نہیں۔“ (۱)

﴿189﴾..... حضرت سیدنا امام شعیب علیہ رحمۃ اللہ الولی فرماتے ہیں کہ ”حضرت سیدنا اشعث بن قیس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک شخص کو حضرت سیدنا عدی بن حاتم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی طرف عاریۃ ہانڈی لینے کے لئے بھیجا تو حضرت سیدنا عدی بن حاتم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ”ہانڈی کو بھردو۔“ پھر اسے حضرت سیدنا اشعث بن قیس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی طرف بھیج دیا۔ حضرت سیدنا اشعث بن قیس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اسے واپس لوٹا دیا اور فرمایا: ”میں نے تو خالی ہانڈی مانگی تھی۔“ حضرت سیدنا عدی بن حاتم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے یہ کہہ کر ہانڈی دوبارہ بھیج دی کہ ”ہم خالی برتن نہیں دیتے۔“ (۲)

﴿190﴾..... حضرت سیدنا ابن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ ”تین لوگ ایسے ہیں جن کی برابری کرنے کی مجھ میں طاقت نہیں اور چوتھا وہ شخص ہے کہ جس کی کفایت مجھ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کروا سکتا ہے۔ وہ تین لوگ جن کی میں برابری کرنے کی طاقت نہیں رکھتا: ایک وہ شخص جو اپنی مجلس میں میرے لئے جگہ کشادہ کرے۔ دوسرا وہ جو شدید پیاس میں مجھے پانی پلائے۔ تیسرا وہ جس کے قدم میرے دروازے پر آنے جانے میں غبار آلود ہوں اور چوتھا شخص جس کی مدد اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی مجھ سے کروا سکتا ہے وہ ہے جسے کوئی حاجت لاحق ہو اور وہ ساری رات اس فکر میں جاگ کر گزار دے کہ میری حاجت کون پوری کرے گا جب صبح ہو تو

①..... تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر، الرقم ۴۵۶ عبید اللہ بن عباس، ج ۳۷، ص ۴۷۲.

②..... اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ لابن اثیر، الرقم ۳۶۰ عدی بن حاتم، ج ۴ ص ۱۲.

مجھے حاجت پوری کرنے والا پائے یہی وہ شخص ہے کہ جس کی مدد مجھ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کروا سکتا ہے اور مجھے اس بات سے حیا آتی ہے کہ کوئی (اپنی حاجت کے لئے) تین مرتبہ میرے گھر تک چل کر آئے اور میں اس کی مدد نہ کروں۔“

مسلمان بھائی کو لباس پہنانے کی فضیلت

﴿191﴾..... حضرت سیدنا ابوامامہ رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک دن صحابہ کرام رَضُوا اللہ تَعَالٰی عَنْہُمْ اَجْمَعِينَ کی موجودگی میں اپنی نئی قمیص منگوا کر اسے زیب تن فرمایا۔ میرا گمان ہے کہ انہوں نے قمیص پہننے سے پہلے یہ دعا پڑھی: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ یعنی: تمام تعریفیں اس خدا کے لئے جس نے مجھے پہنایا اور میرے سر کو ڈھانپا اور اس سے میں اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں۔“ پھر فرمایا: میں نے دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نیا لباس زیب تن فرمایا اور یہی دعا پڑھی جو میں نے پڑھی۔ پھر آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جو بھی مسلمان نیا لباس پہنے اور یہ دعا پڑھے پھر اپنا پرانا لباس اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے کسی مسلمان مسکین فقیر کو دے دے تو جب تک اس پر کپڑے کا ایک دھاگا بھی باقی رہے گا وہ بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ و امان اور قُرب میں رہے گا چاہے یہ (دینے والا) زندہ ہو یا مر جائے۔“ (۱)

①..... کتاب الدعاء لطبرانی، باب القول عند لبس الثياب، الحديث: ۳۹۳، ص ۱۴۲.

﴿192﴾..... حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو بھوکے مسکین کو کھانا کھلائے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے جنتی کھانا کھلائے گا۔ جو پیاسے کو پانی پلائے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے قیامت کے دن مہر لگائی ہوئی خالص شرابِ طہور سے سیراب فرمائے گا اور جو کسی برہنہ کو لباس پہنائے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے سبز جنتی حلے پہنائے گا۔“ (۱)

ہمسائے کے حقوق کا بیان

﴿193﴾..... مروی ہے کہ شَفِیعُ الْمُؤْمِنِیْنَ، اَنِیسُ الْعَرَبِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام مجھے ہمسائے کے حق کے بارے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا حکم پہنچاتے رہے حتیٰ کہ مجھے گمان ہوا کہ عنقریب ہمسایہ کو وراثت میں حصے دار بنادیں گے۔“ (۲)

﴿194﴾..... حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دیا تو وہ ذبح کر دی گئی۔ پھر آپ نے اپنے خادم سے دریافت کیا کہ کیا تم نے اس میں سے ہمارے یہودی ہمسائے کو کچھ بھیجا ہے (۳) کیونکہ میں

①..... سنن الترمذی، کتاب صفة القيامة، الحديث: ۲۴۵۷، ج ۴، ص ۲۰۴.

②..... صحيح البخاری، کتاب الادب، باب الوصاة بالجار، الحديث: ۶۱۰۵، ج ۴، ص ۱۰۴.

③..... ذمی کافر کو زکوٰۃ وغیرہ صدقہ واجبہ کے علاوہ صدقہ نافلہ دے سکتے ہیں البتہ حربی کافر کو صدقہ نافلہ بھی نہیں دے سکتے اور اس وقت دنیا میں تمام کافر حربی ہیں لہذا انہیں کسی بھی قسم کا صدقہ نہیں دے سکتے۔ حضرت سیدنا شیخ احمد المعروف ملا جیون رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ”تفسیرات احمدیہ“ میں فرماتے ہیں کہ ”آج کے دور میں تمام کافر حربی ہیں جنہیں اہل علم ہی جانتے ہیں۔“

(تفسیرات احمدیہ، پ ۱۰، التوبہ، تحت الآیہ: ۲۹، ص ۴۵۸)

نیز کفار خواہ ذمی ہوں یا حربی انہیں قربانی کا گوشت بھی نہیں دے سکتے۔ چنانچہ، پیارے.....

نے اللہ عزوجل کے محبوب، دانائے غیب، منزہ عن العیوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”جبریل امین علیہ السلام مجھے ہمسائے کے حق کے بارے میں اللہ عزوجل کا حکم پہنچاتے رہے حتیٰ کہ مجھے گمان ہوا کہ عنقریب ہمسایہ کو وراثت میں حصے دار بنادیں گے۔“ (۱)

﴿195﴾..... حضرت سیدنا ابوامامہ باہلی رَضِیَ اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حُسْنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اپنی اوٹنی جڈ عاء پر سوار تھے میں نے آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”میں تمہیں پڑوسی کے بارے میں وصیت کرتا ہوں۔“ آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے یہ بات بار بار ارشاد فرمائی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے (دل میں) کہا کہ ”آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اسے وارث بنادیں گے۔“ (۲)

﴿196﴾..... حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ، رَحْمَةُ لِّلْعَالَمِينَ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تمام مخلوق اللہ عزوجل کی پروردہ ہے اور اللہ عزوجل کو اپنی مخلوق میں سب سے..... مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے پڑوسی کے حقوق بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”کافر پڑوسی کا صرف ایک حق ہے اور وہ حق پڑوس ہے۔“ صحابہ کرام رَضِیَ اللہ تعالیٰ عنہم اَجْمَعِينَ نے عرض کی: ”کیا ہم انہیں اپنی قربانیوں میں سے دیں؟“ تو آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مشرکین کو اپنی قربانیوں میں سے کچھ بھی نہ دو۔“

(شعب الایمان للبیہقی، باب فی اکرام الجار، الحدیث: ۹۵۶۰، ج ۷، ص ۸۳)

①..... المسند للحمیدی، احادیث عبداللہ بن عمرو بن عاص، الحدیث: ۵۹۳، ج ۲، ص ۲۷۰.

②..... المعجم الکبیر، الحدیث: ۷۵۲۳، ج ۸، ص ۱۱۱.

زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کے پروردہ کے ساتھ حُسْنِ سلوک سے پیش آئے۔“ (۱)

﴿197﴾..... حضرت سیدنا ابو بشر کَعْبِی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سرکارِ والاخبار، ہم بے کسوں کے مددگارِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ”جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ ہمسائے سے اچھا سلوک کرے۔“ (۲)

﴿198﴾..... حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سید عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ دے۔“ (۳)

﴿199﴾..... حضرت سیدنا ابو جَحِیْفَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں اپنے پڑوسی کی شکایت لے کر حاضر ہوا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اپنا سامان راستے پر ڈال دو۔“ اس نے اپنا سامان راستے میں ڈال دیا۔ لوگ وہاں سے گزرتے تو اس کے پڑوسی پر لعنت بھیجتے۔ اس نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: ”یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! لوگ میرے ساتھ کیسا برتاؤ کر رہے ہیں؟“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”لوگ تمہارے ساتھ کیسا برتاؤ کر رہے ہیں؟“ عرض کی:

①..... المسند لابن یعلیٰ الموصلی، الحدیث: ۳۴۶۵، ج ۳، ص ۲۳۲.

②..... صحیح البخاری، کتاب الادب، باب من کان یومن باللہ..... الخ، الحدیث: ۶۰۱۹، ج ۴، ص ۱۰۵.

③..... صحیح البخاری، کتاب الادب، باب من کان یومن باللہ..... الخ، الحدیث: ۶۰۱۸، ج ۴، ص ۱۰۵.

”مجھے لعن طعن کر رہے ہیں۔“ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”لوگوں سے پہلے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تجھ پر لعنت بھیجی۔“ اس نے عرض کی: ”آج کے بعد میں کبھی ایسا نہیں کروں گا۔“ چنانچہ، وہ شخص جس نے بارگاہ رسالت میں شکایت کی تھی حاضر ہوا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اپنا سامان اٹھا لو تیری تکلیف اللہ عَزَّوَجَلَّ نے دور فرما دی ہے۔“ (1)

﴿200﴾..... ام المومنین حضرت سیدتنا ام سلمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن میں اور رحمتِ عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لحاف میں تھے کہ ہمسائے کی بکری گھر میں داخل ہو گئی۔ جب اس نے روٹی اٹھائی تو میں اس کی طرف گئی اور روٹی اس کے جڑے سے کھینچ لی یہ دیکھ کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تجھے اس کو تکلیف دینا امان نہ دے گا کیونکہ یہ بھی ہمسائے کو تکلیف دینے سے کچھ کم نہیں۔“ (2)

تمت بالخیر والحمد للہ رب العلمین



①..... الترغیب والترہیب، کتاب البر والصلة وغیرہا، باب الترہیب من اذى الحار..... الخ،

الحديث: ۳۹۱۱، ج ۳، ص ۲۸۷.

②..... جامع العلوم والحکم، الحديث: الخامس عشر، ص ۱۷۳.

مأخذ ومراجع

كتاب	مصنف/ مؤلف	مطبوعه
قرآن مجيد	كلام بارى تعالى	مكتبة المدينة ١٤٣٠هـ
ترجمة قرآن كثر الايمان	اعليحضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ متوفى ١٣٤٠هـ	مكتبة المدينة ١٤٣٠هـ
تفسير روح البيان	علامه اسماعيل حقي بروسوى رحمۃ اللہ علیہ متوفى ١١٣٧هـ	كوئٹہ پاکستان
تفسير قرطبي	ابو عبد اللہ محمد بن محمد بن احمد انصاري قرطبي رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٦٧١هـ	دار الفكر بيروت ١٤١٩هـ
تفسير الدر المنثور	امام جلال الدين سيوطي شافعي رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٩١١هـ	دار الفكر بيروت ١٤٠٣هـ
صحيح البخاري	امام محمد بن اسماعيل بخاري رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٢٥٦هـ	دار الكتب العلمية ١٤١٩هـ
صحيح مسلم	امام مسلم بن حجاج نيشاپوري رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٢٦١هـ	دار ابن حزم بيروت ١٤١٩هـ
سنن الترمذي	امام محمد بن عيسى ترمذي رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٢٧٩هـ	دار الفكر بيروت ١٤١٤هـ
سنن أبي داود	امام ابو داؤد سليمان بن اشعث سجستاني رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٢٧٥هـ	دار احياء التراث ١٤٢١هـ
سنن ابن ماجه	امام محمد بن يزيد قزويني ابن ماجه رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٢٧٣هـ	دار المعرفة ١٤٢٠هـ
المسند	امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٢٤١هـ	دار الفكر بيروت ١٤١٤هـ
الزهد	امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٢٤١هـ	دار الفيد الجليل ١٤٢٦هـ
المصنف	امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٢١١هـ	دار الكتب العلمية ١٤٢١هـ
المصنف	امام عبد اللہ بن محمد ابى شيبة رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٢٣٥هـ	دار الفكر بيروت ١٤١٤هـ
مسند ابى داؤد طيالسي	امام ابو داؤد سليمان بن اشعث سجستاني رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٢٧٥هـ	دار المعرفة بيروت
مسند ابى يعلى	شيخ الاسلام ابو يعلى احمد موصلي رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٣٠٧هـ	دار الكتب العلمية ١٤١٨هـ
المعجم الكبير	حافظ سليمان بن احمد طبراني رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٣٦٠هـ	دار احياء التراث ١٤٢٢هـ
المعجم الاوسط	حافظ سليمان بن احمد طبراني رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٣٦٠هـ	دار الكتب العلمية ١٤٢٠هـ
كتاب الدعاء	حافظ سليمان بن احمد طبراني رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٣٦٠هـ	دار الكتب العلمية ١٤٢١هـ
الموسوعة	ابو بكر عبد اللہ بن محمد بن ابى دنيا رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٢٨١هـ	دار الكتب العلمية ١٤٢٣هـ
حلية الاولياء	امام حافظ ابو نعيم اصفهاني رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٤٣٠هـ	دار الكتب العلمية ١٤١٨هـ
شعب الايمان	امام ابو بكر احمد بن حسين بيهقي رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٤٥٨هـ	دار الكتب العلمية ١٤٢١هـ
السنن الكبرى	امام ابو بكر احمد بن حسين بيهقي رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٤٥٨هـ	دار الكتب العلمية ١٤٢١هـ
المستدرک	امام محمد بن عبد اللہ حاكم رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٤٠٥هـ	دار المعرفة ١٤١٨هـ
مشكوة المصابيح	علامه ولي الدين تبريزي، متوفى ٧٤٢هـ	دار الفكر بيروت ١٤٢١هـ
الترغيب والترهيب	امام زكي الدين منلوي رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٦٥٦هـ	دار الفكر بيروت ١٤١٧هـ
الادب المفرد	امام محمد بن اسماعيل بخاري رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٢٥٦هـ	ملتان پاکستان
شرح السنه	امام أبو محمد حسين بن مسعود بغوي، متوفى ٥١٦هـ	دار الكتب العلمية ١٤٢٤هـ
تاريخ دمشق	امام ابن عساكر رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٥٧١هـ	دار الفكر بيروت ١٤١٥هـ
كنز العمال	علامه علي مقفى بن حسام الدين هندي رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٩٧٥هـ	دار الكتب العلمية ١٤١٩هـ
جامع العلوم والحكم	ابو الفرج عبد الرحمن بن شهاب الدين رحمۃ اللہ علیہ متوفى ٧٩٥هـ	مكتبة فيصلية مكة المكرمة

الاستذکار	ابو عمرو یوسف بن عبد اللہ بن عبد البر قرطبی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۶۳ھ	دار الکتب العلمیہ ۲۰۰۰ء
جامع الاحیاء	امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
الکامل فی ضغفاء الرجال	امام ابواحمد عبد اللہ بن عدی جرجانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۶۵ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۱۸ھ
فیض القندیر	علامہ محمد عبد الرؤف مناوی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۰۳۱ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۲ھ
مجمع الزوائد	حافظ نور الدین علی بن ابوبکر ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۸۰۷ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
معرفة الصحابة	امام حافظ ابونعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۲۲ھ
شرح صحيح البخاری	ابو الحسن علی بن خلف بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۴۴۹ھ	مکتبۃ الرشید ریاض ۱۴۲۰ھ
الکنى والاسماء	ابو یسر محمد بن احمد بن حماد دولابی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۳۱۰ھ	دار ابن حزم ۱۴۲۱ھ
المسند	ابو بکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۱۹ھ	دار الکتب العلمیہ
الاحسان بترتيب صحيح ابن حبان	علامہ علاؤ الدین علی بن بلبان فارسی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۷۳۹ھ	دار الکتب العلمیہ ۱۴۱۷ھ
فردوس الاختيار	أبو شعاع شیرویه بن شہردار بن شیرویه دیلمی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۵۰۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ
بحر الزخار المعروف بمسند البزار	امام ابوبکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بزار رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۹۲ھ	مکتبۃ العلوم والحکم ۱۴۲۴ھ
اسد الغابة فی معرفة الصحابة	ابو الحسن علی بن محمد جزری رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۶۳۰ھ	دار احیاء التراث ۱۴۱۷ھ
عمدة القاری شرح صحيح البخاری	علامہ بدر الدین ابی محمد محمود بن احمد عینی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۸۵۵ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ
تمهيد الفرش فی الحصال موجبة لظلل العرش	امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ	مکتبۃ مشکوٰۃ الاسلامیہ



تعریف اور سعادت

حضرت سیدنا امام عبد اللہ بن عمر بیضاوی علیہ رحمۃ اللہ القوی (متوفی ۲۸۵ھ)

ارشاد فرماتے ہیں کہ ”جو شخص اللہ عز و جل اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری کرتا ہے دنیا میں اس کی تعریفیں ہوتی ہیں اور آخرت میں سعادت مندی سے

سرفراز ہوگا۔“ (تفسیر البیضاوی، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الاية: ۷۱، ج ۴، ص ۳۸۸)

مجلس المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے پیش کردہ 202۵

کتب و رسائل مع عنقریب آنے والی 13 کتب و رسائل

﴿ شعبہ کتب اعلیٰ حضرت ﴾

اردو کتب:

- 01..... براہِ خدائیں خرچ کرنے کے فضائل (رَأَى الْقَحْطُ وَالْوَبَاءُ بِدَعْوَةِ الْجَبْرِانِ وَمُوَاسَاةِ الْفُقَرَاءِ) (کل صفحات: 40)
- 02..... کرنی نوٹ کے شرعی احکامات (كُنْزُ الْفَقِيهِ الْفَاهِمِ فِي أَحْكَامِ قِرْطَاسِ الدَّرَاهِمِ) (کل صفحات: 199)
- 03..... فضائل دعا (أَحْسَنُ الْوِعَاءِ لِذَابِ الدُّعَاءِ مَعَهُ ذَيْلُ الْمُدْعَاءِ لِأَحْسَنِ الْوِعَاءِ) (کل صفحات: 326)
- 04..... عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وِشَاحُ الْجَيْدِ فِي تَحْلِيلِ مُعَانَقَةِ الْعِيدِ) (کل صفحات: 55)
- 05..... والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (الْحُقُوقُ لَطَرَحِ الْعُقُوقِ) (کل صفحات: 125)
- 06..... السلفو ظالمو عرف بہ ملفوظات اعلیٰ حضرت (مکمل چار حصے) (کل صفحات: 561)
- 07..... شریعت و طریقت (مَقَالُ الْعُرَفَاءِ بِإِعْزَازِ شَرْعٍ وَعُلَمَاءِ) (کل صفحات: 57)
- 08..... ولایت کا آسان راستہ (تصویر شیخ) (الْيَافُوْتَةُ الْوَاسِطَةُ) (کل صفحات: 60)
- 09..... معاشی ترقی کا راز (حاشیہ و تشریح تدبیر فلاح و نجات و اصلاح) (کل صفحات: 41)
- 10..... اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (إِظْهَارُ الْحَقِّ الْجَلِيِّ) (کل صفحات: 100)
- 11..... حقوق العباد کیسے معاف ہوں (أَعْجَبُ الْإِمْدَادِ) (کل صفحات: 47)
- 12..... ثبوتِ ہلال کے طریقے (طُرُقُ إِثْبَاتِ هِلَالٍ) (کل صفحات: 63)
- 13..... اولاد کے حقوق (مَشْعَلَةُ الْإِرْشَادِ) (کل صفحات: 31)
- 14..... ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہید ایمان) (کل صفحات: 74)
- 15..... آلِوِظِيْفَةُ الْكَرِيْمَةِ (کل صفحات: 46)

عربی کتب:

16، 17، 18، 19، 20..... جَدُّ الْمُتَنَارِ عَلَى رَدِّ الْمُتَحَارِرِ (المجلد الاول والثاني والثالث

والرابع والخامس) (کل صفحات: 570، 672، 713، 650، 483)

- 21.....التَّغْلِيْقُ الرَّضَوِيُّ عَلَى صَحِيْحِ الْبُخَارِيِّ (كل صفحات: 458)
- 22.....كِفْلُ الْفَقِيْهِ الْفَاهِمِ (كل صفحات: 74) 23.....الْإِحْزَاثُ الْمَتِيْنَةُ (كل صفحات: 62)
- 24.....الزُّمْرَةُ الْقَمَرِيَّةُ (كل صفحات: 93) 25.....الْفَضْلُ الْمُوْهِبِيُّ (كل صفحات: 46)
- 26.....تَمْهِيْدُ الْإِيْمَانِ (كل صفحات: 77) 27.....أَجَلِي الْإِغْلَامِ (كل صفحات: 70)
- 28.....إِقَامَةُ الْقِيَامَةِ (كل صفحات: 60)

عنقريب آنے والی کتب

- 01.....جَدُّ الْمُفْتَارِ عَلَى رَدِّ الْمُحْتَارِ (المجلد السادس)
- 02.....اولاد کے حقوق کی تفصیل (مَشْعَلَةُ الْإِرْشَادِ)

﴿شعبہ تراجم کتب﴾

- 01.....الْفُتُوْحُ الْوَالِدِيَّةُ (جِلْدُ الْإِيْمَانِ وَطَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ) پہلی قسط: تذکرہ خلفائے راشدین (كل صفحات: 217)
- 02.....مدنی آقا کے روشن فیصلے (الْبَاهِرُ فِي حُكْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ) (كل صفحات: 112)
- 03.....سایہ عرش کس کس کو ملے گا؟ (تَمْهِيْدُ الْقُرْشِ فِي الْخِصَالِ الْمُوجِبَةِ لِظَلِّ الْقُرْشِ) (كل صفحات: 28)
- 04.....نیکوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں (فُرْقَةُ الْعُيُونِ وَمَقَرُّهُ الْقَلْبِ الْمُحْزُونِ) (كل صفحات: 142)
- 05.....نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیدہ احادیث رسول (الْمَوَاعِظُ فِي الْأَحَادِيثِ الْقُلُوبِيَّةِ) (كل صفحات: 54)
- 06.....جنت میں لے جانے والے اعمال (الْمَتَجَرُّ الرَّابِعُ فِي ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ) (كل صفحات: 743)
- 07.....امام اعظم علیہ رحمۃ اللہ الانحزام کی وصیتیں (وَصَايَا إِمَامٍ أَعْظَمَ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ) (كل صفحات: 46)
- 08.....جہنم میں لے جانے والے اعمال (جِلْدُ الْإِيْمَانِ) (الزُّوْجُ الْوَاحِدُ عَنْ أَفْتَرِافِ الْكُتُبِ) (كل صفحات: 853)
- 09.....نیکی کی دعوت کے فضائل (الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ) (كل صفحات: 98)
- 10.....فیضانِ مزاراتِ اولیاء (كَشْفُ الثُّرُوعِ عَنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ) (كل صفحات: 144)
- 11.....دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی (الزُّهْدُ وَقَصْرُ الْأَمَلِ) (كل صفحات: 85)
- 12.....راہِ علم (تَعْلِيمُ الْمُتَعَلِّمِ طَرِيقُ التَّعَلُّمِ) (كل صفحات: 102)
- 13.....غُيُوثُ الْحِكَايَاتِ (مترجم، حصہ اول) (كل صفحات: 412)
- 14.....غُيُوثُ الْحِكَايَاتِ (مترجم، حصہ دوم) (كل صفحات: 413)

- 15..... احیاء العلوم کا خلاصہ (کتابُ الْإِحْيَاءِ) (کل صفحات: 641)
- 16..... حکایتیں اور نصیحتیں (الرَّوْضُ الْفَائِقُ) (کل صفحات: 649)
- 17..... اچھے برے عمل (رِسَالَةُ الْمَذْكُورَةِ) (کل صفحات: 122)
- 18..... شکر کے فضائل (الشُّكْرُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ) (کل صفحات: 122)
- 19..... حسن اخلاق (مَكَارِمُ الْأَخْلَاقِ) (کل صفحات: 102)
- 20..... آنسوؤں کا دریا (بَحْرُ الدُّمُوعِ) (کل صفحات: 300)
- 21..... آدابِ دین (الْأَدَبُ فِي الدِّينِ) (کل صفحات: 63)
- 22..... شاہراہ اولیا (مِنْهَاجُ الْعَارِفِينَ) (کل صفحات: 36)
- 23..... بیٹے کو نصیحت (أَيُّهَا الْوَلَدُ) (کل صفحات: 64)
- 24..... الدُّعْوَةُ إِلَى الْفِكْرِ (کل صفحات: 148)

عنقریب آنے والی کتب

- 01..... اللہ والوں کی باتیں (جِلْدُ الْأَوْلِيَاءِ وَطَبَقَاتِ الْأَصْفِيَاءِ) (جلد 1 مکمل)
- 02..... جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلد 2)

﴿ شعبہ درسی کتب ﴾

- 01..... مراوح الارواح مع حاشیة ضیاء الاصباح (کل صفحات: 241)
- 02..... الاربعین النوویة فی الأحادیث النبویة (کل صفحات: 155)
- 03..... اتقان الفراسة شرح دیوان الحماسة (کل صفحات: 325)
- 04..... اصول الشاشی مع احسن الحواشی (کل صفحات: 299)
- 05..... نور الايضاح مع حاشیة النور والضياء (کل صفحات: 392)
- 06..... شرح العقائد مع حاشیة جمع الفرائد (کل صفحات: 384)
- 07..... الفرح الكامل علی شرح منة عامل (کل صفحات: 158)
- 08..... عنایة النحو فی شرح هداية النحو (کل صفحات: 280)
- 09..... صرف بهائی مع حاشیة صرف بنائی (کل صفحات: 55)
- 10..... دروس البلاغة مع شمس البراعة (کل صفحات: 241)

- 11.....مقدمۃ الشیخ مع التحفة المرضیة (کل صفحات: 119)
 12.....نزہۃ النظر شرح نخبة الفکر (کل صفحات: 175)
 13.....نحو میر مع حاشیۃ نحو منیر (کل صفحات: 203)
 14.....تلخیص اصول الشاشی (کل صفحات: 144)
 15.....نصاب اصول حدیث (کل صفحات: 95)
 16.....المحادثة العربیة (کل صفحات: 101) 17.....نصاب النحو (کل صفحات: 288)
 18.....خاصیات ابواب (کل صفحات: 141) 19.....نصاب التجوید (کل صفحات: 79)
 20.....نصاب الصرف (کل صفحات: 343) 21.....تعریفات نحویۃ (کل صفحات: 45)
 22.....نصاب المنطق (کل صفحات: 168) 23.....شرح مئة عامل (کل صفحات: 44)

عنقریب آنے والی کتب

01.....انوار الحدیث (مع تخریج و تحقیق)

02.....قصیدہ بردہ مع شرح خرپوٹی

03.....نصاب الادب

﴿شعبہ تخریج﴾

- 01.....صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا عشق رسول (کل صفحات: 274)
 02.....بہار شریعت، جلد اول (حصہ اول تا ششم، کل صفحات: 1360)
 03.....بہار شریعت جلد دوم (حصہ 13 تا 7) (کل صفحات: 1304)
 04.....امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن (کل صفحات: 59)
 05.....عجائب القرآن مع غرائب القرآن (کل صفحات: 422)
 06.....گل دستہ عقائد و اعمال (کل صفحات: 244)
 07.....بہار شریعت (سولہواں حصہ، کل صفحات: 312)
 08.....تحقیقات (کل صفحات: 142)
 09.....اچھے ماحول کی برکتیں (کل صفحات: 56)
 10.....جنّتی زیور (کل صفحات: 679)
 11.....بہار شریعت حصہ ۱۵ (کل صفحات: 219)
 12.....علم القرآن (کل صفحات: 244)
 13.....بہار شریعت حصہ ۱۴ (کل صفحات: 243)
 14.....سوانح کر بلا (کل صفحات: 192)
 15.....بہار شریعت حصہ ۱۳ (کل صفحات: 201)
 16.....اربعین حنفیہ (کل صفحات: 112)

- 17..... بہار شریعت حصہ ۸ (کل صفحات: 206)
 19..... بہار شریعت حصہ ۷ (کل صفحات: 133)
 21..... بہار شریعت حصہ ۱۰ (کل صفحات: 169)
 23..... بہار شریعت حصہ ۱۲ (کل صفحات: 222)
 25..... بہار شریعت حصہ ۹ (کل صفحات: 218)
 33..... بہار شریعت حصہ ۱۱ (کل صفحات: 280)
 35..... بہشت کی کنجیاں (کل صفحات: 249)
 37..... کرامات صحابہ (کل صفحات: 346)
 39..... سیرت مصطفیٰ (کل صفحات: 875)
 18..... کتاب العقائد (کل صفحات: 64)
 20..... منتخب حدیثیں (کل صفحات: 246)
 22..... اسلامی زندگی (کل صفحات: 170)
 24..... آئینہ قیامت (کل صفحات: 108)
 26 و 32..... فتاویٰ اہل سنت (سات حصے)
 34..... حق و باطل کا فرق (کل صفحات: 50)
 36..... جہنم کی خطرات (کل صفحات: 207)
 38..... اخلاق الصالحین (کل صفحات: 78)
 40..... آئینہ عبرت (کل صفحات: 133)

عنقریب آنے والی کتب

01..... بہار شریعت حصہ ۱۵، ۱۶

02..... معمولات الابرار

03..... جواہر الحدیث

﴿شعبہ اصلاحی کتب﴾

- 01..... غوث پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات (کل صفحات: 106) 02..... تکبر (کل صفحات: 97)
 03..... فرامین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم (کل صفحات: 87) 04..... بدگمانی (کل صفحات: 57)
 05..... رہنمائے جدول برائے مدنی قافلہ (کل صفحات: 255) 06..... نور کا کھلونا (کل صفحات: 32)
 07..... اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں (کل صفحات: 49) 08..... فکرِ مدینہ (کل صفحات: 164)
 09..... امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ (کل صفحات: 32) 10..... ریاکاری (کل صفحات: 170)
 11..... قومِ پوختا اور امیرِ اہلسنت (کل صفحات: 262) 12..... عشر کے احکام (کل صفحات: 48)
 13..... توبہ کی روایات و حکایات (کل صفحات: 124) 14..... فیضانِ زکوٰۃ (کل صفحات: 150)
 15..... احادیثِ مبارکہ کے انوار (کل صفحات: 66) 16..... تربیتِ اولاد (کل صفحات: 187)
 17..... کامیاب طالب علم کون؟ (کل صفحات: 63) 18..... ٹی وی اور مودی (کل صفحات: 32)
 19..... طلاق کے آسان مسائل (کل صفحات: 30) 20..... مفتی دعوتِ اسلامی (کل صفحات: 96)
 21..... فیضانِ چہل احادیث (کل صفحات: 120) 22..... شرح شجرہ قادریہ (کل صفحات: 215)

- 23..... نماز میں لقمہ دینے کے مسائل (کل صفحات: 39) 24..... خوفِ خدا عز و جل (کل صفحات: 160)
 25..... تعارفِ امیرِ اہلسنت (کل صفحات: 100) 26..... انفرادی کوشش (کل صفحات: 200)
 27..... آیاتِ قرآنی کے انوار (کل صفحات: 62) 28..... نصابِ مدنی قافلہ (کل صفحات: 196)
 29..... فیضانِ احیاءِ العلوم (کل صفحات: 325) 30..... ضیائے صدقات (کل صفحات: 408)
 31..... جنت کی دو چابیاں (کل صفحات: 152) 32..... کامیاب استاذ کون؟ (کل صفحات: 43)
 33..... تنگ دستی کے اسباب (کل صفحات: 33)

﴿شعبہ امیرِ اہلسنت﴾

- 01..... سرکارِ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پیغامِ عطار کے نام (کل صفحات: 49)
 02..... مقدس تحریرات کے ادب کے بارے میں سوال جواب (کل صفحات: 48)
 03..... اصلاحِ کاراز (مدنی چینل کی بہاریں حصہ دوم) (کل صفحات: 32)
 04..... 25 کرچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام (کل صفحات: 33)
 05..... دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات (کل صفحات: 24)
 06..... وضو کے بارے میں دوسرے اور ان کا علاج (کل صفحات: 48)
 07..... تذکرہ امیرِ اہلسنت قطِ سوم (سنتِ نکاح) (کل صفحات: 86)
 08..... آدابِ مرشدِ کامل (مکمل پانچ حصے) (کل صفحات: 275)
 09..... بلند آواز سے ذکر کرنے میں حکمت (کل صفحات: 48) 10..... قبر کھل گئی (کل صفحات: 48)
 11..... پانی کے بارے میں اہم معلومات (کل صفحات: 48) 12..... گونگا مبلغ (کل صفحات: 55)
 13..... دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں (کل صفحات: 220) 14..... گمشدہ دولہا (کل صفحات: 33)
 15..... میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟ (کل صفحات: 33) 16..... جنوں کی دنیا (کل صفحات: 32)
 17..... تذکرہ امیرِ اہلسنت قط (2) (کل صفحات: 48) 18..... غافلِ درزی (کل صفحات: 36)
 19..... مخالفتِ محبت میں کیسے بدلی؟ (کل صفحات: 33) 20..... مردہ بول اٹھا (کل صفحات: 32)
 21..... تذکرہ امیرِ اہلسنت قط (1) (کل صفحات: 49) 22..... کفن کی سلامتی (کل صفحات: 33)
 23..... تذکرہ امیرِ اہلسنت (قط 4) (کل صفحات: 49) 24..... کفن کی سلامتی (کل صفحات: 33)
 25..... چل مدینہ کی سعادت مل گئی (کل صفحات: 32) 26..... بد نصیب دولہا (کل صفحات: 32)

- 27..... معذور بچی مہلغہ کیسے بنی؟ (کل صفحات: 32) 28..... بے قصور کی مدد (کل صفحات: 32)
- 29..... عطاری جن کا غسل میت (کل صفحات: 24) 30..... ہیر و نگہی کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 31..... نو مسلم کی درود بھری داستان (کل صفحات: 32) 32..... مدینے کا مسافر (کل صفحات: 32)
- 33..... خوفناک دانتوں والا بچہ (کل صفحات: 32) 34..... فلمی اداکار کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 35..... ساس بہو میں صلح کا راز (کل صفحات: 32) 36..... قبرستان کی چڑیل (کل صفحات: 24)
- 37..... فیضان امیر اہلسنت (کل صفحات: 101) 38..... حیرت انگیز حادثہ (کل صفحات: 32)
- 39..... ماڈرن نوجوان کی توبہ (کل صفحات: 32) 40..... کرپچین کا قبول اسلام (کل صفحات: 32)
- 41..... صلوٰۃ و سلام کی عاشقہ (کل صفحات: 33) 42..... کرپچین مسلمان ہو گیا (کل صفحات: 32)
- 43..... میوزکل شو کا متوالا (کل صفحات: 32) 44..... نورانی چہرے والے بزرگ (کل صفحات: 32)
- 45..... آنکھوں کا تارا (کل صفحات: 32) 46..... ولی سے نسبت کی برکت (کل صفحات: 32)
- 47..... بابرکت روٹی (کل صفحات: 32) 48..... اغوا شدہ بچوں کی واپسی (کل صفحات: 32)
- 49..... میں نیک کیسے بنا (کل صفحات: 32) 50..... شرابی، مؤذن کیسے بنا (کل صفحات: 32)
- 51..... بدکردار کی توبہ (کل صفحات: 32) 52..... خوش نصیبی کی کرنیں (کل صفحات: 32)
- 53..... ناکام عاشق (کل صفحات: 32) 54..... نادان عاشق (کل صفحات: 32)

عقرب آئے والے رسائل

01..... V.C.D کی مدنی بہاریں (قسط 3) (رکشہ ڈرائیور کیسے مسلمان ہوا؟)

02..... اولیائے کرام کے بارے میں سوال جواب

03..... دعوت اسلامی اصلاح امت کی تحریک



الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک با حبیب اللہ

نام کتاب : مَکَارِمُ الْأَخْلَاقِ

ترجمہ بنام : حَسَنِ اخْلَاقِ

مؤلف : حضرت سیدنا امام ابو قاسم سلیمان بن احمد طبرانی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَالِی

مُتَرَجِمِین : مدنی علما (شعبہ تراجم کتب)

سن طباعت : شوال المکرم ۱۴۳۱ھ بمطابق ستمبر ۲۰۱۰ء

قیمت : روپے

تصدیق نامہ

حوالہ نمبر: ۱۶۵

تاریخ: ۶ ذوالحجہ الحرام ۱۴۳۰ھ

الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين وعلى اله واصحابه اجمعين

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب ”مَکَارِمُ الْأَخْلَاقِ“ کے ترجمہ

”حَسَنِ اخْلَاقِ“

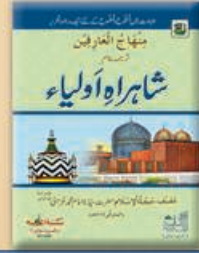
(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلس تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی

ہے۔ مجلس نے اسے مطالب و مفاہیم کے اعتبار سے مقدور پھر نلاحظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی

غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔ مجلس تفتیش کتب و رسائل (دعوت اسلامی)

24 - 11 - 2009

مدنی النجاء: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں۔



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ہَمْدُ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سنت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ غُزُوْجُلْ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے ہیکے ہیکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو **فیضانِ مدینہ** محلہ سودا گران پُرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُرکے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالچھے، اِنْ شَاءَ اللّٰہُ غُزُوْجُلْ اس کی بَرَکات سے پابندِ سنت بننے لگتا ہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کڑھنے کا عزم بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ غُزُوْجُلْ

اپنی اصلاح کے لیے **مَدَنی انعامات** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کرتا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ غُزُوْجُلْ

مکتبہ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسیحہ، کمار اور فون: 021-32203311
- راولپنڈی: افضل داد پلازہ، کینٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- لاہور: ڈاکٹر ربار، راکیت گنج، بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، انور سٹریٹ، منصور۔
- سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- خان پور: ڈورانی چوک، شہر کٹارو۔ فون: 068-5571686
- کشمیر: چوک شہیدان، میر پور۔ فون: 058274-37212
- نواب شاہ: پیکر ایاز مارنڈ، مسلم کمرش، پیک۔ فون: 044-4362145
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفٹری ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- ملتان: نزدیکی والی مسجد، اندرون بوچر گیت۔ فون: 061-4511192
- کوہاڑا: فیضانِ مدینہ، شوق پور، کوہاڑا ٹاؤن۔ فون: 055-4225653
- اٹک: کالج روڈ، القابیل، غوثیہ مسجد، نزدیکی تحصیل نوسل ہال فون: 044-2550767
- گلزار پیہ (سرگودھا): نیلام راکیت، بالقابیل جامع مسجد، سید حامد علی شاہ۔ 048-6007128

فیضانِ مدینہ محلہ سودا گران پُرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کھڑکی)

فون: 4125858، 4921389-93/4126999، فیکس:

Email: maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net

مکتبہ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)